DownloadShiaBooks.com

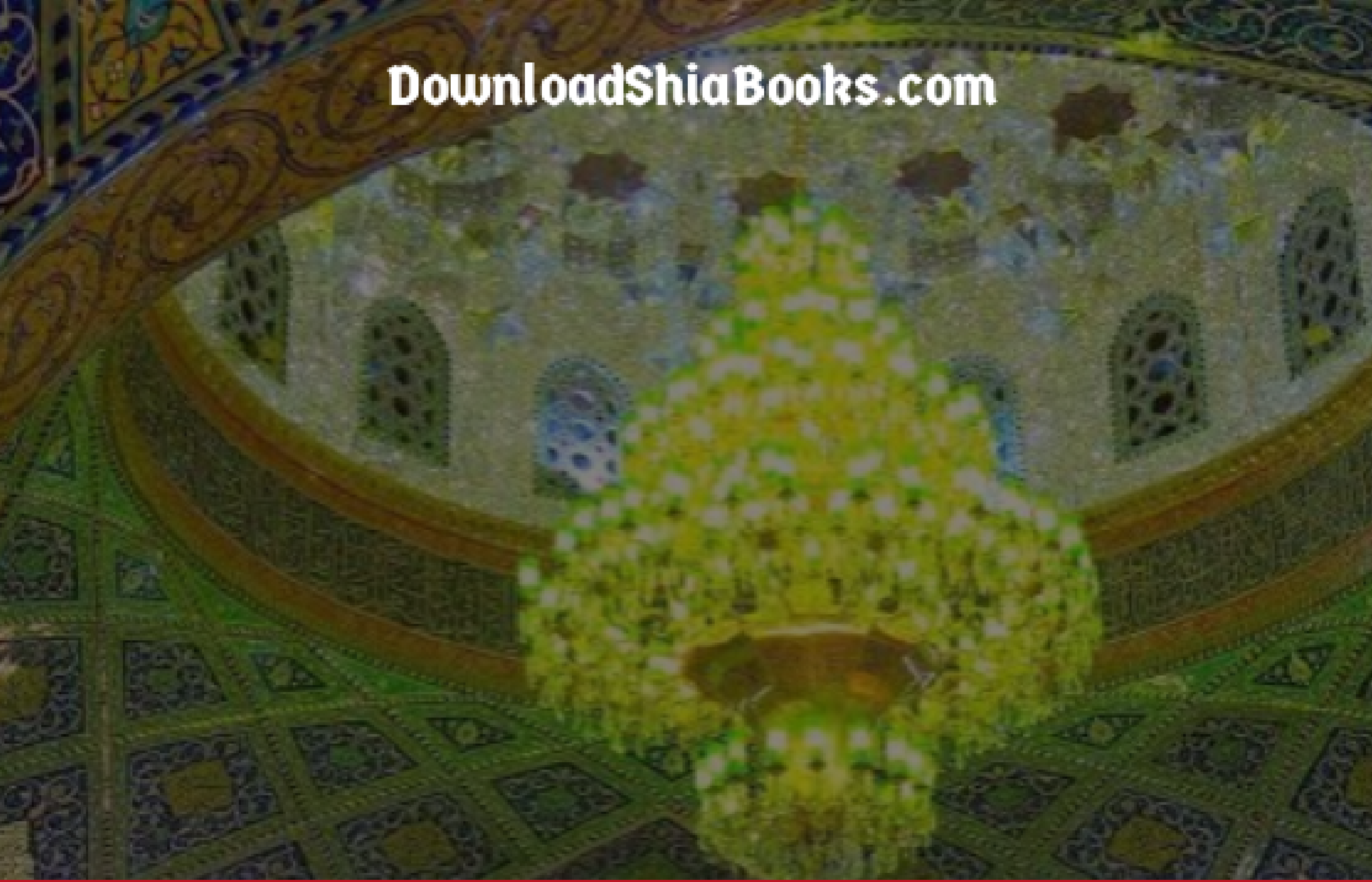

مختار ثقفی

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائمؑ
علم کا حسن اسکی نشر و اشاعت ہے۔۔
madrasatulqaaim@hotmail.com

https://downloadshiabooks.com/

حضرت مختار رضی اللہ عنہ ثقفی سے متعلق
آیت اللہ سیّد علی سیستانی کا نظریہ

إجوبۃ المسائل الدینیۃ، فتاوی مکتب آیت اللہ السیّد علی الحسینی السیستانی، دمشق مسائل متفرقہ صفحہ 56 پر موجود استفتاء میں فرماتے ہیں کہ

مختارؓ کا خروج اور ان کا خون امام حسین علیہ السلام کا انتقام لینا اور قاتلان امام حسینؑ کو قتل کرنا بلا شک و شبہ اس میں اللہ کی، اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اور آئمہ الطاہرین علیہم السلام کی خوشنودی تھی، جیسا کہ آیت اللہ سیّد خوئیؒ نے معجم رجال الحدیث میں ذکر کیا ہے۔ ملاحظہ کیجئے (جلد 19)

أنّ خروج المختار وطلبه بثار الحسين عليه السلام، وقتله لقتلة الحسين عليه السلام لا شكّ في أنه كان مرضياً عند الله، وعند رسوله والائمة الطاهرين عليهم السلام، كما ذكر ذلك المرحوم السيد الخوئی (قدس سره) فی معجم رجال الحديث فلاحظ (الجزء التاسع عشر)

(أجوبة المسائل الدينية، فتاوی مکتب آیت الله السیّد علی الحسینی السیستانی، دمشق مسائل متفرقه صفحه 56)

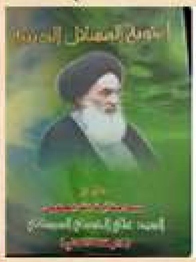

youtube.com/madrasaalqaaim
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائمؑ

https://downloadshiabooks.com/

سید احمد بن موسی جو کہ سید بن طاووس کے نام سے معروف ھیں رجالی کتاب «حل الاشکال فی معرفۃ الرجال» (جس کی تحقیق و اصلاح صاحب معالم شیخ حسن بن زین الدین نے «التحریر الطاوسی کے نام سے کی ھے) میں ان کی نظر تحریر فرماتے ھیں کہ

جب آپ ان روایات کو دیکھتے ھیں تو روایات کا رجحان مختار کی تعریف و مدح کی جانب ھے۔

مختار راویوں کی تہمتوں کا شکار رھے ھیں اور ان کے خلاف بہت سی بے بنیاد باتیں بنائی گئ ھیں۔۔

الشيخ حسن صاحب المعالم، (متوفايي 1011)، التحرير الطاووسي، ص560، تحقيق: فاضل الجواهري، ناشر: مكتبة آية الله العظمى المرعشي النجفي - قم المقدسة، چاپخانه: سيد الشهداء(ع)- قم، توضيحات: إشراف: السيد محمود المرعشي / التحرير الطاووسي المستخرج من كتاب حل الأشكال للسيد أحمد بن موسى آل طاووس (وفاة 673)

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

https://downloadshiabooks.com/

حضرت مختارِ ثقفیؓ سے متعلق صاحبِ طرائف المقال،
علّامہ سید علی بروجردی کا نظریہ

علامہ سید علی بروجردی، کتاب طرائف المقال فی معرفۃ طبقات الرجال کی دوسری جلد میں لکھتے ہیں کہ:

حضرت مختارؓ کی مذمّت کی روایات قابل اعتماد و اعتبار نہیں ہیں۔
اس مرد جلیل نے وہ کارنامہ انجام دیا ہے جس سے بڑے بڑے افراد انجام دہی سے عاجز رہے۔
مختارؓ نے شوکت و صلابتِ کفر کو پاش پاش کرکے رکھ دیا۔

البروجردي، السيد علي أصغر بن العلامة السيد محمد شفيع الجابلقي (متوفاي1313هـ)، طرائف المقال، ج2، ص589، تحقيق: السيد مهدي الرجائي، مع إشراف: السيد محمود المرعشي، ناشر: مكتبة آية الله العظمى المرعشي النجفي العامة، چاپخانه: بهمن–قم، الطبعة الأولى 1410

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

https://downloadshiabooks.com/

https://downloadshiabooks.com/

https://downloadshiabooks.com/

https://downloadshiabooks.com/

حضرت امام حسینؑ کی زبانِ اقدس پر

مختارِ ثقفیؓ کا ذکرِ انتقام

علامہ سید محسن الامین العاملی اپنی کتاب اصدق الاخبار فی قصۃ الاخذ بالثارٔ میں تحریر فرماتے ہیں کہ حضرت امام حسینؑ نے یہ بھی فرمایا تھا کہ اے عمر سعد خدا تم لوگوں پر غلام ثقیف، مختار ابن ابی عبیدہ کو مسلط کرے اور خدا تم لوگوں کی نسل منقطع فرمائے اور تم پر ایسے شخص (مختار) کو مسلط کرے جو خصوصیت کے ساتھ تجھے گھر میں بستر پر قتل کردے۔

ایک روایت میں ہے کہ آپ نے یہ بھی فرمایا تھا کہ اے خدا انہیں گن گن کر موت کے گھاٹ اتار، اور انہیں اس طرح قتل فرما کہ یہ چھٹکارہ نہ پاسکیں۔ اور کسی ایک کو بھی فنا کئے بغیر نہ چھوڑ۔

أصدق الأخبار في قصة الأخذ بالثأر ص 3 طبع دمشق 354ھ

مؤلف: العلامة الكبير السيد محسن الامين العاملى

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم
00923332136992
www.facebook.com/madrasatulqaaim

https://downloadshiabooks.com/

https://downloadshiabooks.com/

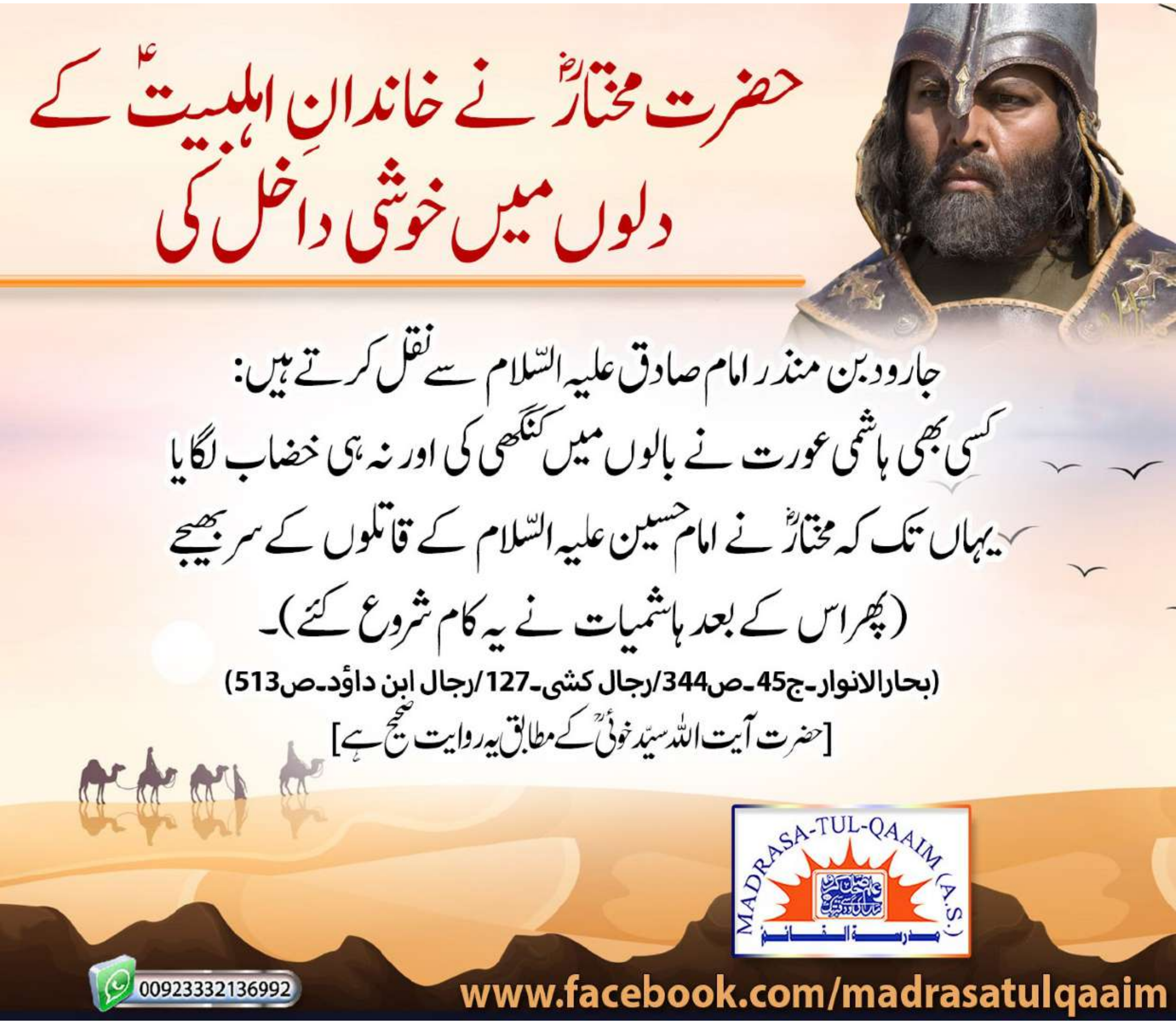

https://downloadshiabooks.com/

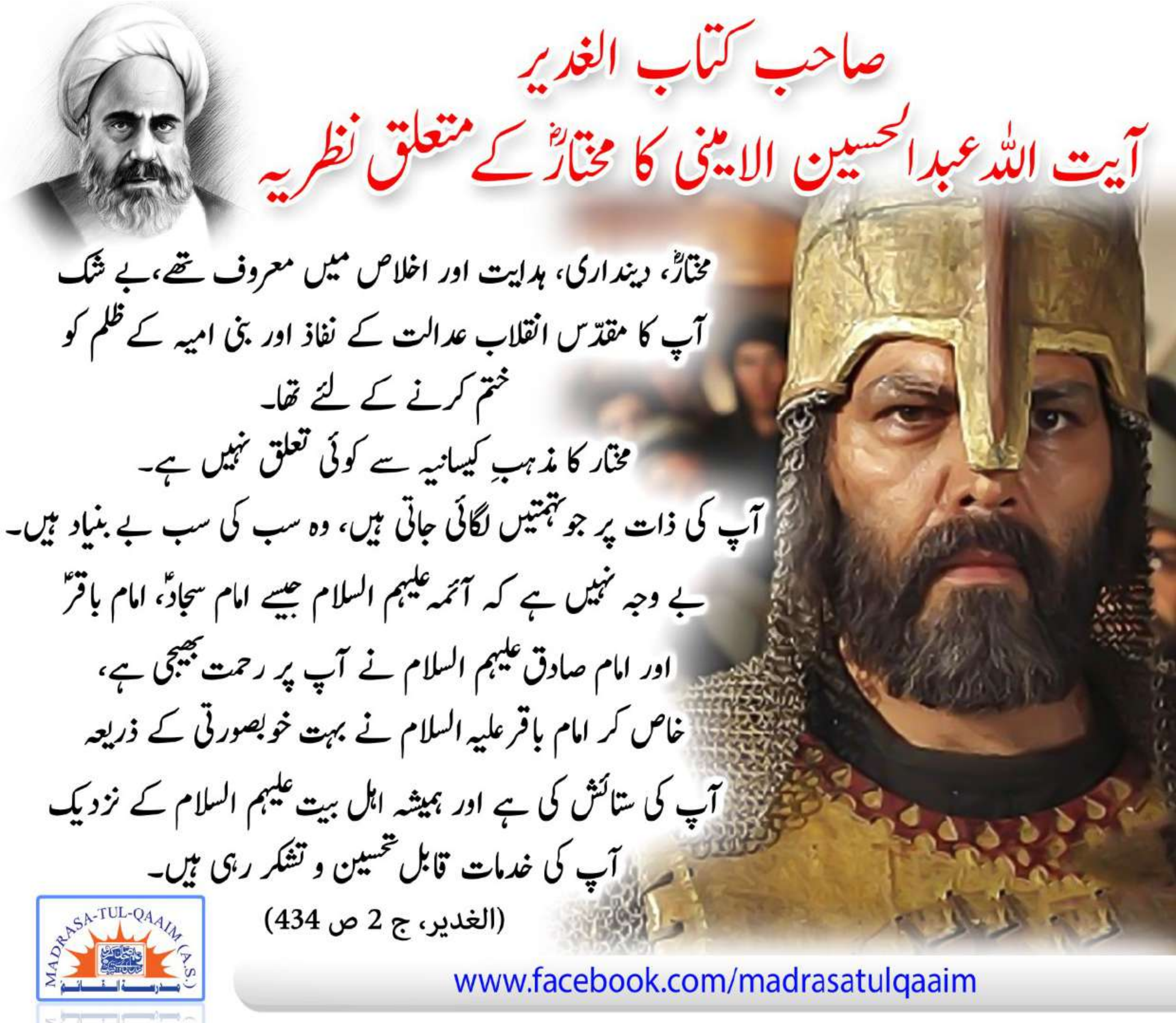

https://downloadshiabooks.com/

اللہ مختارؒ پر رحمت نازل فرمائے

عبد **اللہ** بن شریک روایت کرتے ہیں کہ میں عید الاضحیٰ کے دن امام باقر علیہ السّلام کے پاس بیٹھا تھا
امامؑ تکیہ لگا کر بیٹھے تھے اتنے میں کوفے کا ایک شخص آیا اور حضرتؑ کے ہاتھ کا بوسہ لینا چاہا
تو حضرتؑ نے منع کر دیا، پھر اس سے پوچھا: تم کون ہو؟ اُس نے کہا: میں مختارؒ کا بیٹا ابو محمد حکم ہوں۔
امامؑ نے اپنا ہاتھ اس کی طرف بڑھایا (یہاں تک کہ قریب تھا کہ) امامؑ اسے اپنی گود میں بٹھا دیں۔
مختارؒ کے بیٹے نے امامؑ کے سامنے شکایت کی: لوگ میرے والد کے بارے میں
طرح طرح کی باتیں کرتے ہیں۔ امامؑ نے پوچھا مثلاً کیا کہتے ہیں: کہا کہتے ہیں کہ: مختارؒ جھوٹا تھا۔
امامؑ نے فرمایا: سبحان **اللہ** میرے بابا نے مجھے بتایا کہ **اللہ** کی قسم میری ماں کا حق مہر مختارؒ نے بھیجا تھا۔
کیا مختارؒ نے ہمارے گھروں کی تعمیر نہیں کی؟ ہمارے قاتلوں کو نہیں مارا؟ ہمارے خون کا بدلہ نہیں لیا؟
اللہ مختارؒ پر اپنی رحمت نازل کرے۔ **اللہ** کی قسم میرے والد نے مجھے بتایا کہ مختارؒ
فاطمہؑ دختر علی ابن ابی طالب علیہ السّلام کے پاس آکر ان کیلئے بستر فراہم کرتے تھے اور ان کیلئے تکیہ بچھاتے تھے
اور پھر ان سے احادیث نقل کرتے تھے **اللہ** تمہارے والد پر رحم کرے، **اللہ** تمہارے والد پر رحم کرے۔

(بحارالانوار۔ج45۔ص343)

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسة القائمؑ

www.facebook.com/madrasatulqaaim

https://downloadshiabooks.com/

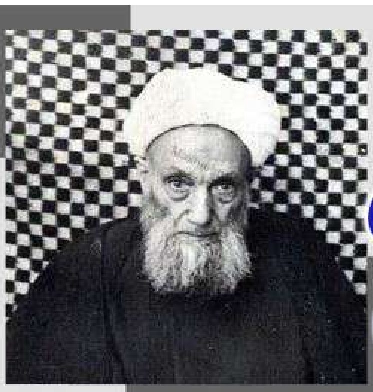

حضرت مختارؓ کے بارے میں لکھی گئی کتابوں کی تعداد

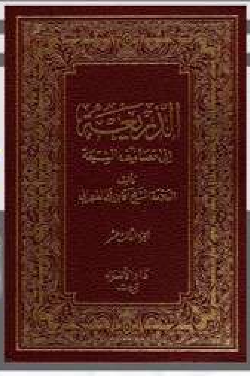

حضرت مختارؓ کے سلسلہ میں بہت سی کتابیں تحریر کی گئیں ہیں۔
ان کتابوں میں ان کی شخصیت اور ان کے قیام کے اہداف و مقاصد کے بارے میں تالیف کی گئیں ہیں۔
آقا بزرگ تہرانی نے کتاب **الذَریعَۃالی تَصانیف الشیعۃ** میں ان کے بارے میں لکھی گئیں کتابوں کی تعداد 37 سے زیادہ ذکر کی ہیں۔
جن میں سے علامہ ابن نما حلّی کی کتاب(شرح الثّار فی اَحوال المختار)سب سے نمایاں ہے۔

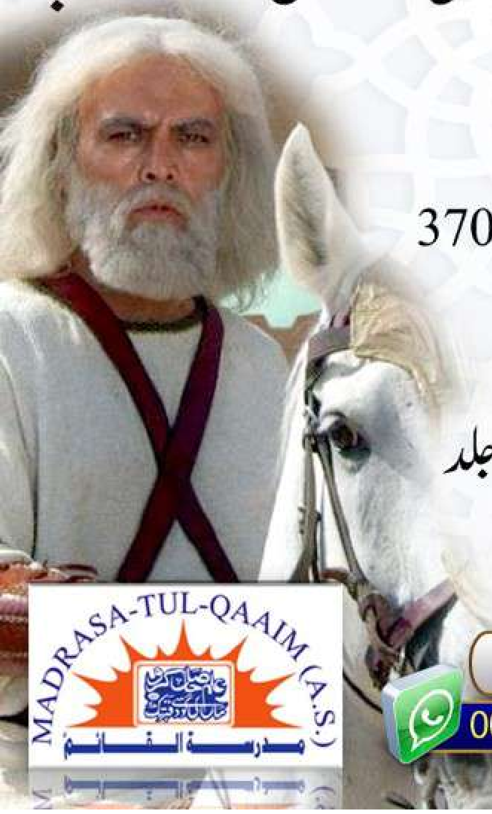

بحوالہ : آقا بزرگ تہرانی، الذَریعَۃالی تصانیف الشیعۃ، ج 1، ص370

غلام علی و غریب، "مختار ثقفی در گسترہ آثار رجالیان"، ص77

علامہ مجلسی نے اس کتاب کو مکمل طور پر بحار الانوار کی پندرہویں جلد میں ذکر کیا ہے۔

بحار الانوار. ج 45، ص347 390

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم
00923332136992
www.facebook.com/madrasatulqaaim

https://downloadshiabooks.com/

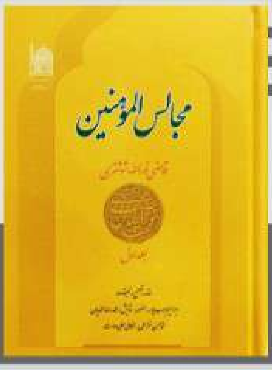

شہید ثالث قاضی نور اللہ شوستری

کا حضرت مختارِ ثقفیؓ سے متعلق نظریہ

علامہ شہید ثالث قاضی نور اللہ شوستری مجالس المومنین میں فرماتے ہیں کہ

حضرت مختار کے حسن عقیدہ میں کسی شیعہ کو کلام و اعتراض کی گنجائش نہیں۔

حضرت علامہ حلی کے نزدیک حصرت مختار مقبول اصحاب میں تھے۔

لوگوں کے پروپیگنڈے سے متاثر ہو کر بعض لوگ حضرتِ مختار کی مذمّت کرنے لگے تو چونکہ وہ زمانہ حضرت امام محمد باقرؑ کا تھا جب آپ کو اس واقعہ کی اطلاع ملی تو آپ نے اس سے منع فرمایا اور کہا کہ ایسا مت کرو کیونکہ مختار نے ہمارے قاتلوں کو قتل کیا ہے ہمارے شیعوں کی بیواؤں کی تزویج کرائی ہے اور بیت المال سے جوان کے دست تصرف میں تھا کافی مال بھیج کر امداد کی ہے

مجالس المومنین، قاضی نور اللہ شوشتری، ص356

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
00923332136992
www.facebook.com/madrasatulqaaim

https://downloadshiabooks.com/

حضرت مختارؒ ثقفی کی مذمّت کی روایات کا ضعف اور تقیہ پر حمل

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائمؑ

سیّد خوئیؒ فرماتے ہیں: مختارؒ کی مذمّت میں آئی تمام روایتیں سند کے لحاظ سے
اشکال رکھتی ہیں اور بالفرض دُرست بھی ہوں تو تقیّہ پر حمل کر سکتے ہیں۔
مختارؒ کی مدح اور ان کی تعریف کیلئے یہی کافی ہے
کہ انہوں نے امام حسینؑ کے قاتلوں سے بدلہ لے کر
اہل بیتؑ کے دلوں میں خوشی لوٹادی یقیناً یہ ایک عظیم خدمت ہے
جس کیلئے مختارؒ اہل بیتؑ کی طرف سے بہترین جزا کے مستحق ٹھہرے۔
کیا احتمال دے سکتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اور اہل بیتؑ جو جود و سخا کے
معدن ہیں وہ اس طرح کی خدمت سے منہ موڑلیں؟
محمد بن حنفیہؒ کے پاس جب قاتلانِ امام حسینؑ میں سے دو کے سرلائے گئے
تو فوراً سجدے میں گر پڑے، ہاتھوں کو پھیلایا اور فرمایا:
یا اللہ! اس روز کو مختارؒ کیلئے مت بھولنا،
اہل بیتؑ نبیؐ کی طرف سے مختارؒ کو جزائے خیر عطا فرما۔

(معجم رجال الحدیث۔سیّد خوئی۔ج19۔ص108)

00923332136992
www.facebook.com/madrasatulqaaim

https://downloadshiabooks.com/

مختارؑ کے خروج و انتقام میں اللہ اس کے رسولؐ اور آئمہ معصومینؑ کی اجازت و رضامندی شامل تھی

آیت اللہ سیّد ابوالقاسم الخوئی

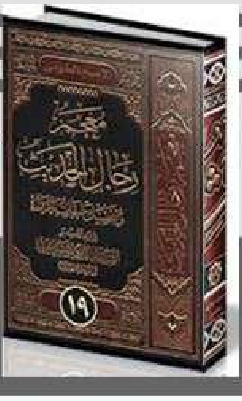

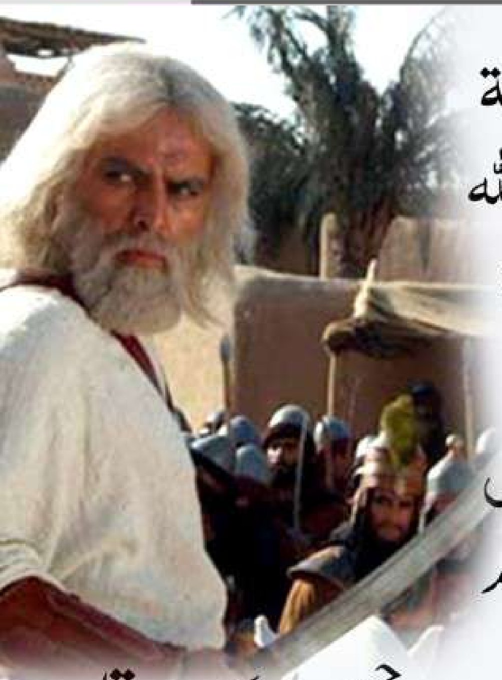

أن خروج المختار وطلبه بثار الحسين عليه السلام وقتلة لقتلة الحسين عليه السلام لا شك في أنه كان مرضيا عند الله وعند رسوله والأئمة الطاهرين عليهم السلام، وقد أخبره ميثم، وهما كانا في حبس عبيد الله بن زياد، بأنه يفلت ويخرج ثائرا بدم الحسين عليه السلام،... ويظهر من بعض الروايات أن هذا كان بإذن خاص من السجاد عليه السلام

مختار کا خروج اور امام حسینؑ کے خون کا بدلہ لینا اور امام حسینؑ کے قاتلوں کو قتل کرنا بلا شک اللہ کی رضامندی میں ہے اور اللہ کے رسولؐ اور ائمہ طاہرینؑ کی رضامندی بھی، اور میثم نے مختارؒ کو بتا دیا تھا جب وہ دونوں عبید اللہ بن زیاد کی قید میں تھے کہ مختارؒ رہا ہو جائے گا اور امام حسینؑ کے خون کا بدلہ لے گا، ــــــــــــ اور بعض روایات سے ظاہر ہوتا ہے کہ یہ (مختارؒ کا خروج) امام سجادؑ کی خاص اجازت سے تھا۔

معجم رجال الحدیث - السید الخوئی - ج 19 - الصفحة 109

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسة القائم
00923332136992
www.facebook.com/madrasatulqaaim

https://downloadshiabooks.com/

حضرت مختار ثقفیؓ کا حکومت حاصل کرنے کا ہدف اہلبیتؑ پر مظالم کا انتقام تھا

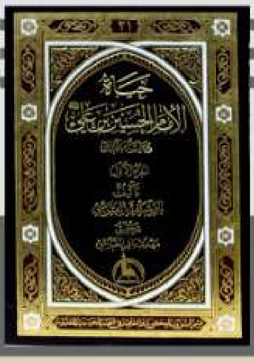

علامہ باقر شریف القرشی

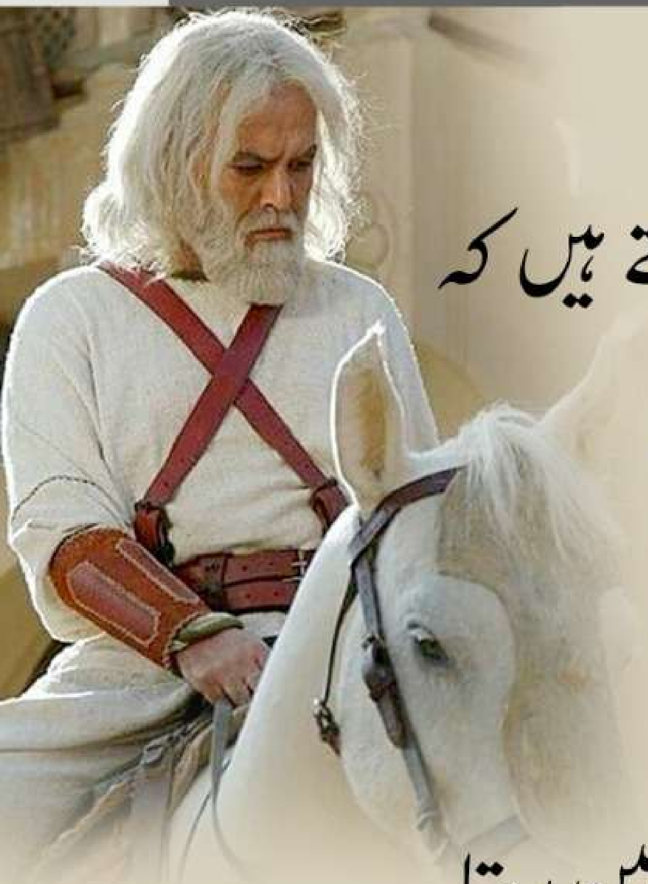

علامہ باقر شریف القرشی اپنی کتاب حیاۃ الامام الحسین علیہ السلام میں لکھتے ہیں کہ حضرت مختارؓ، شیعوں کی ایک برجستہ شخصیت اور آلِ رسولؐ کی شمشیروں میں سے تھے۔ ان کا دل اہلبیتؑ پر ڈھائے گئے مظالم کی بنا پر بہت بے چین رہتا تھا، وہ اپنے جہاد میں کوشاں رہتے تھے کہ کیسے حکومت حاصل کرلیں لیکن یہ تمنّا اپنے لئے نہیں تھی بلکہ اس کے ذریعہ اہلبیتؑ کے قاتلوں سے انتقام کے خواہاں تھے۔

(حیاۃ الامام الحسین علیہ السلام، باقر شریف القرشی، ص 454)

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم
00923332136992
www.facebook.com/madrasatulqaaim

https://downloadshiabooks.com/

https://downloadshiabooks.com/

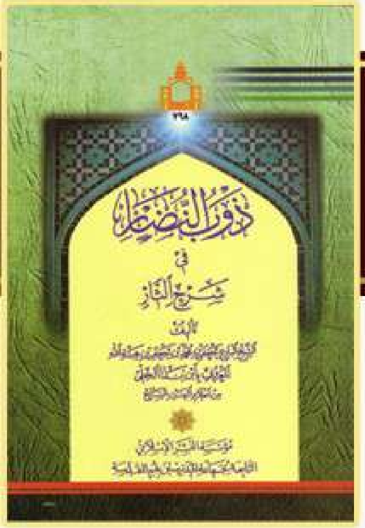

بہت سے اہل علم کو حضرت مختارؒ ثقفی کے بارے میں حقیقت جاننے توفیق نصیب نہیں ہوئی ۔۔۔۔ علاّمہ جعفر بن نما حلّی

جعفر بن نما حلّی جو علاّمہ محقق حلّی اور سیّد ابن طاؤس کے استاد تھے اپنی کتاب **ذوب النضار في شرح أخذ الثار** میں لکھتے ہیں کہ

جان لو کہ بہت سے علماء کو یہ توفیق نہیں ملی کہ وہ الفاظ کے مطالب کو گہرائی سے سمجھیں، نہ ہی یہ تاٴمّل کہ وہ غفلت کی نیند سے بیداری کی طرف آئیں اور اگر انہوں نے ائمہ معصومینؑ کے اقوال پر تدبر کیا ہوتا مختار کی مدح میں توجان لیتے کہ وہ سابقین اور مجاہدین میں سے ہیں جن پر اللہ جل جلالہ نے اپنی کتاب مبین میں مدح کی ہے۔

اور امام زین العابدینؑ کی مختارؒ کیلئے دعاء واضح دلیل اور کھلا ثبوت ہے کہ وہ اماٴمؑ کے نزدیک نیکوکار لوگوں میں سے تھے، اگر وہ قابل ستائش طریقے پر نہ ہوتے اور یہ معلوم ہوتا کہ وہ اماٴمؑ کے اعتقاد میں مخالف ہیں تو اماٴمؑ معصوم کبھی مختارؒ کیلئے نہ دعاء کرتے نہ استجابت کرتے اور اسکے بارے میں ناپسند بات کرتے اور امام کی دعاء مختار کیلئے عبث ہوتی حالانکہ اماٴمؑ اس سے منزہ (بالاتر) ہیں۔

اور ہم ائمہ معصومینؑ کے اقوال کو اس کتاب میں ذکر کر چکے ہیں ،جس میں انہوں نے تکرار سے حضرت مختارؒ کی مدح کی ہے اور اس کی مذمّت سے منع کیا ہے۔

ذوب النضار في شرح أخذ الثار مولف جعفر بن نما حلّی

معجم رجال الحدیث الجزء التاسع عشر آیت اللہ ابوالقاسم الموسوی الخوئی

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم
00923332136992
www.facebook.com/madrasatulqaaim

https://downloadshiabooks.com/

حضرت امام زین العابدینؑ کی حضرت مختارؓ سے روابط خفیہ رکھنے کی ایک اہم وجہ

آیت اللہ سیّد علی خامنہ ای

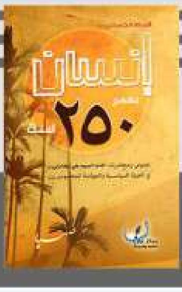

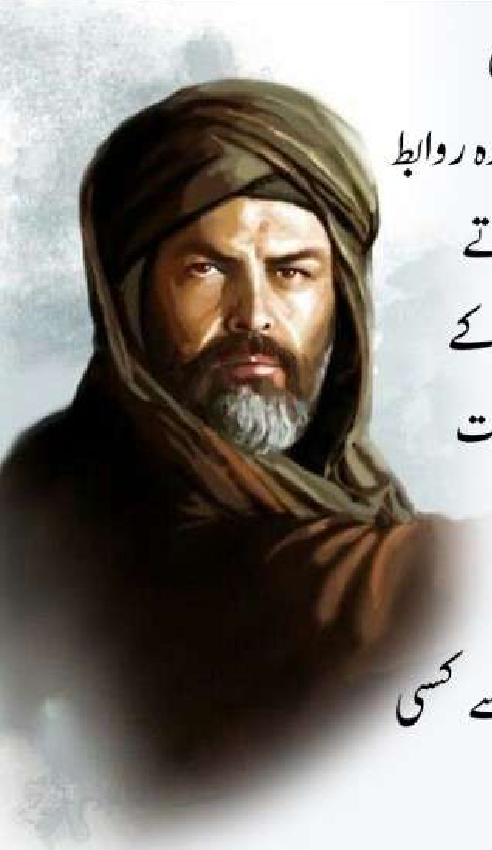

آیت اللہ خامنہ ای کتاب انسان 250 سالہ اورپژوہشی در زندگی امام سجادؑ میں فرماتے ہیں کہ: اگرچہ بعض روایات میں آیا ہے کہ امامؑ کے مختارؓ سے پوشیدہ روابط تھے اور حتی کہ بعض روایات میں کہا گیا ہے کہ امام سجادؑ، مختارؓ کی برائی کرتے تھےاور یہ بھی بہت طبیعی چیز لگتی ہے کہ یہ تقیّہ میں ہوگا تاکہ امامؑ اور مختارؓ کے درمیان رابطے کا کسی کو احساس نہ ہو۔البتہ اگر مختار کامیاب ہوتے تو وہ حکومت کو اہل بیتؑ کے ہاتھ میں دیتے لیکن اگر ناکام ہوتے اور امام سجادؑ اور اسکے درمیان واضح رابطہ وجود رکھتا تو یقیناً امام سجادؑ اور شیعوں کی نقمت مدینہ کو بھی پہنچ جاتی اور تشیّع کا تعلق ٹوٹ جاتا۔ اس وجہ سے امام سجادؑ نے مختارؓ سے کسی طرح کا واضح رابطہ نہیں رکھا۔

کتاب انسان 250 سالہ اورپژوہشی در زندگی امام سجادؑ
حضرت آیت اللہ سید علی حسینی خامنہ ای – مقام معظم رہبری – چاپ اول، اسفند 1361

لذا میبینیم امام سجادؑ در قضیة مختار اعلام هماهنگی نمیکنند، گرچه در بعضی از روایات آمده است که ارتباطاتی پنهانی با مختار داشتند۔۔۔ وحتی در بعضی از روایات گفته میشود که امام سجادؑ نسبت به مختار بد گویی میکنند، و این هم خیلی طبیعی به نظر میرسد که این یک عمل تقیه آمیزی باشد که رابطهای بین آنها احساس نشود البته اگر مختار پیروز میشد حکومت را بهدست اهلبیت میداد، اما در صورت شکست اگر آن دامن امام بین امام سجاد و او رابطة مشخص و واضحی وجود می داشت یقینا نِقمتِ سجادؑ و شیعیان مدینه راهم میگرفت و رشتة تشیع قطع میشد لذا امام سجاد هیچگونه رابطة آشکاری را با او برقرار نمیکنند

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسة القائم
00923332136992
www.facebook.com/madrasatulqaaim

https://downloadshiabooks.com/

مختارؒ کی مذمّتی روایات کا ضعیف ہونا

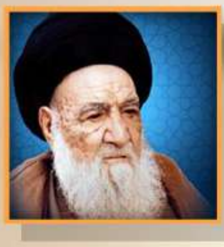

آیت اللہ خوئیؒ کے نزدیک مختارؒ کی مذمّت کی
ساری روایات سند کے لحاظ سے انتہائی ضعیف ہیں
خصوصاً بعض روایات میں کچھ باتیں ایسی ہیں جو آپس میں ٹکرا رہی ہیں۔
بالفرض اگر یہ روایات دُرست ہوں تو ان کی حیثیت وہی ہے جو ان روایات کی ہے
جن میں ذرارہؒ، محمد بن مسلمؒ، بریدؒ اور ان جیسے اصحاب کی بھی مذمّت کی گئی ہے۔

(معجم رجال الحدیث۔سیّد خوئی۔ج19۔ص105)

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائمؑ

www.facebook.com/madrasatulqaaim

https://downloadshiabooks.com/

شہید ثالث قاضی نور اللہ شوستری

کا حضرت مختارِ ثقفیؒ سے متعلق نظریہ

علامہ شہید ثالث قاضی نور اللہ شوستری مجالس المومنین میں فرماتے ہیں کہ

حضرت مختار کے حسن عقیدہ میں کسی شیعہ کو کلام و اعتراض کی گنجائش نہیں۔

حضرت علامہ حلی کے نزدیک حضرت مختار مقبول اصحاب میں تھے۔

لوگوں کے پروپیگنڈے سے متاثر ہو کر بعض لوگ حضرتِ مختار کی مذمّت کرنے لگے تو چونکہ وہ زمانہ حضرت امام محمد باقرؑ کا تھا جب آپ کو اس واقعہ کی اطلاع ملی تو آپ نے اس سے منع فرمایا اور کہا کہ ایسا مت کرو کیونکہ مختار نے ہمارے قاتلوں کو قتل کیا ہے ہمارے شیعوں کی بیواؤں کی تزویج کرائی ہے اور بیت المال سے جوان کے دست تصرف میں تھا کافی مال بھیج کر امداد کی ہے

مجالس المومنین، قاضی نور اللہ شوشتری، ص356

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم
00923332136992
www.facebook.com/madrasatulqaaim

https://downloadshiabooks.com/

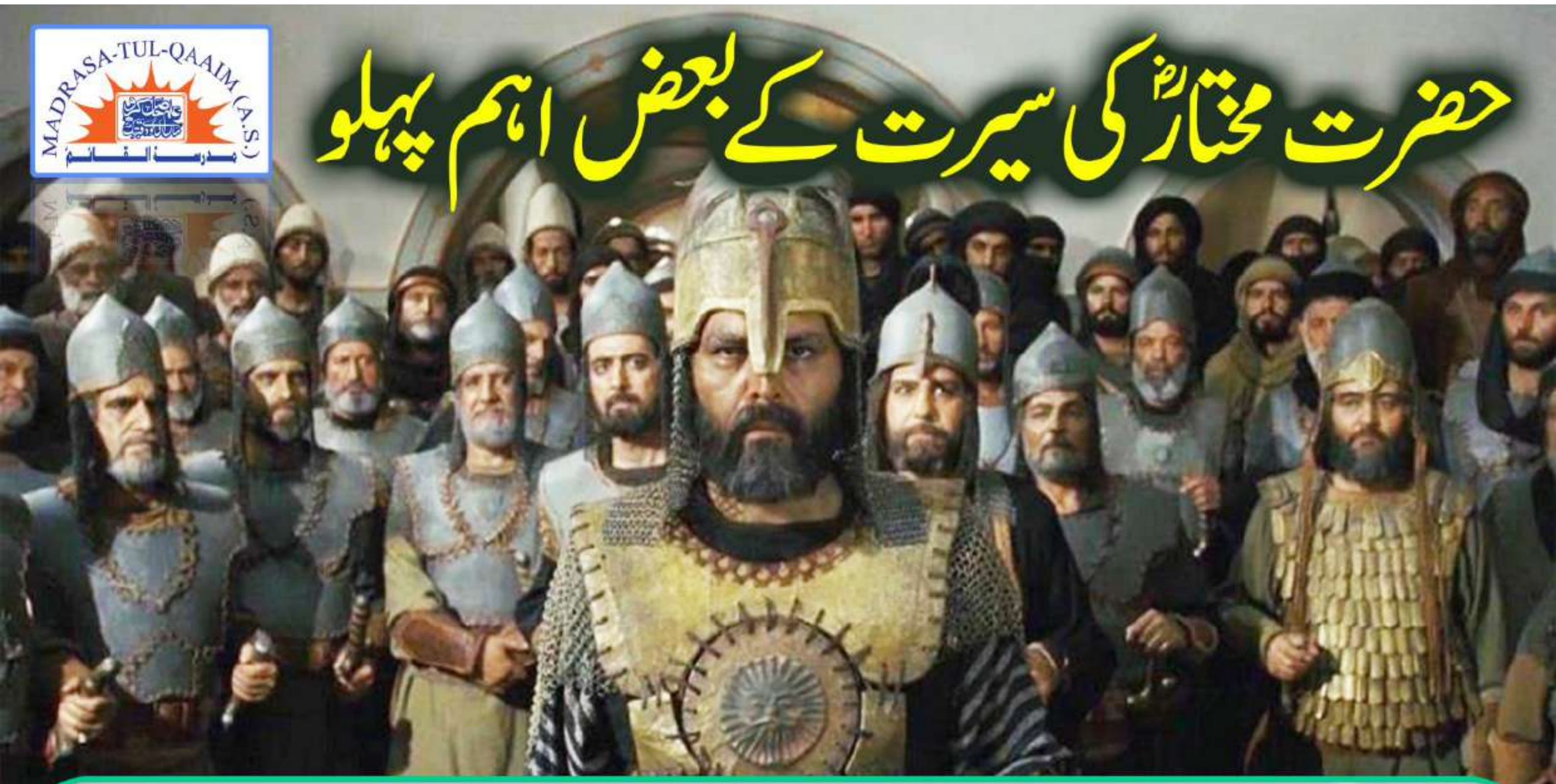

مغرور فاتح حاکموں کے برخلاف جناب مختارؒ، کامیابی کے بعد لوگوں سے بڑے ہی احترام اور خضوع و خشوع کے ساتھ ملاقات کرتے تھے اور خاص طور پر کمزوروں اور محروموں کے ساتھ نیکی سے پیش آتے تھے جن کی ان کی فوج میں اکثریت پائی جاتی تھی۔ وہ قوم کے سرداروں اور بزرگوں سے بھی ان کی حد کے مطابق حسنِ سلوک سے پیش آتے تھے اور انہیں اپنے کام میں شریک کر لیا کرتے تھے اور اس کے علاوہ سب سے اچھی بات یہ ہے کہ وہ اپنے کاموں میں لوگوں سے مشورہ کرتے تھے خود پسند اور خود رائے نہیں تھے۔

(تاریخ طبری، ج 6 ص 33/کامل ابن اثیر، ج 4 ص 226)

www.facebook.com/madrasatulqaaim

https://downloadshiabooks.com/

https://downloadshiabooks.com/

مقصدِ قیامِ مختارؓ، خود مختارِ ثقفیؓ کی زبانی

مختارؓ لوگوں سے بیعت لیتے وقت کہتے تھے کہ تم لوگ کتابِ خدا
اور سنّتِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بنیاد پر اور انتقامِ خونِ اہلِ بیتؑ، قاتلانِ حسینؑ سے جنگ،
مستضعفین کے دفاع، ہم سے برسرِ پیکار افراد سے نبرد آزمائی
اور ہم سے صلح رکھنے والوں سے صلح رکھنے کے لیے ہم سے بیعت کرو۔
اس کے جواب میں اگر کوئی ہاں کہہ دیتا تھا تو وہ ان سے بیعت لیتے تھے۔

(تاریخ طبری ج 6 ص 32/تاریخ کامل ج 4 ص 226)

https://downloadshiabooks.com/

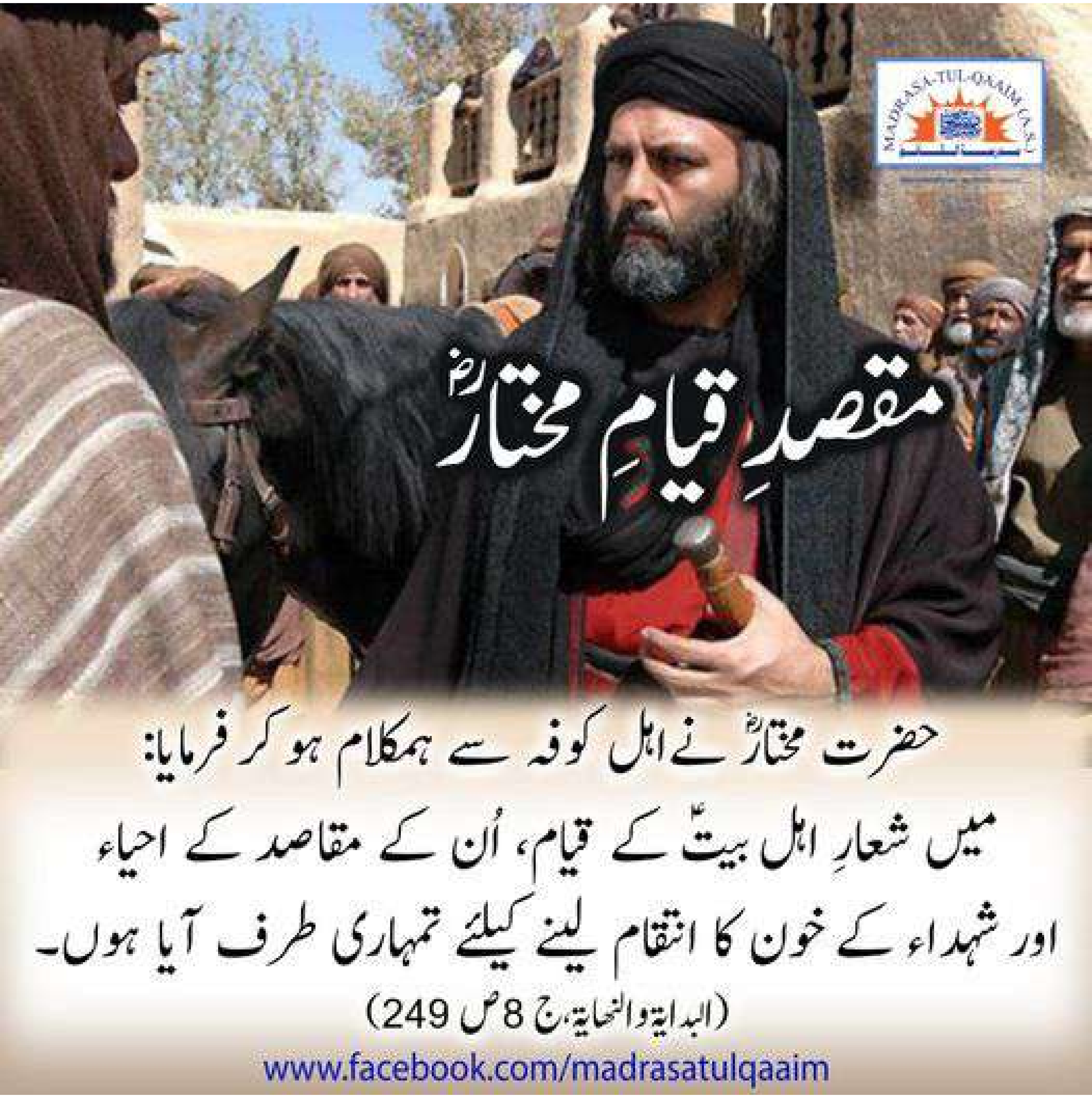

https://downloadshiabooks.com/

https://downloadshiabooks.com/

حضرت مختارؓ کا امام حسنؑ کی حفاظت کیلئے ایک اقدام

ایک اور بات جو مختارؒ کے حوالے سے کی جاتی ہے وہ یہ ہے کہ جب امام حسن علیہ السّلام جنگ میں زخمی ہوکر مدائن میں مختارؒ کے چچا سعد بن ابی عبیدہ مسعود کے پاس آئے تو مختارؒ نے ان سے کہا: اے چچا! کیوں نہ ہم حسنؑ کو معاویہ کے حوالے کر دیں تا کہ عراق ہمارے قبضے میں آجائے؟ ان کے چچا نے ایسا کرنے سے انکار کیا۔

سیّد خوئیؒ کے مطابق یہ روایت چونکہ مرسلہ ہے لہٰذا اس پر اعتماد نہیں کرسکتے۔ بالفرض اگر دُرست بھی ہو تو اس حوالے سے کہہ سکتے ہیں کہ مختارؒ اپنی بات میں جدی نہیں تھے بلکہ اس ذریعے سے اپنے چچا کا امتحان لے رہے تھے تا کہ ان کی رائے معلوم ہو سکے اور اس طرح امام حسن علیہ السّلام کی جان ہر خطرے سے بچی رہے پس ان کا یہ سوال امام حسن علیہ السّلام کی حفاظت کی خاطر تھا۔

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)

مدرسة القائم

www.facebook.com/madrasatulqaaim

+923332136992 https://downloadshiabooks.com/
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.) مدرسة القائم

حضرت امیر مختار (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

حضرت امیر المومنینؑ کا مختارؓ کے انتقام کی خبر دینا

مقدس اردبیلیؒ حضرت امیر المومنینؑ سے نقل کرتے ہیں کہ آپؑ نے فرمایا:

سیقتل ولدی الحسین و سیخرج غلام من ثقیف و یقتل من الذین ظلموا

بہت جلد میرے بیٹے حسینؑ کو قتل کیا جائے گا لیکن زیادہ دیر نہیں ہو گی کہ قبیلہ ثقیف سے ایک جوان قیام کرے گا اور ان ستمگروں سے بدلہ لے گا۔۔

یا لثارات الحسین

حدیقة الشیعہ، مقدس اردبیلی، ص 405

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.) مدرسة القائم
+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

+923332136992
https://downloadshiabooks.com/
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسة القائم
حضرت امیر مختار (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)
رحمۃ اللہ علیہ
مختار
الثقفی
اصبغ ابن نباتہؒ نقل کرتے ہیں کہ:
ایک دن حضرت علی علیہ السلام نے جب مختارؒ بچپنے کی عمر میں تھے،
اپنے زانو پر بٹھایا ہوا تھا اور انہیں کیس کا لقب دیا۔
حضرت علی علیہ السلام نے دو دفعہ انہیں کیس کہہ کر پکارا
اسی وجہ سے انہیں کیسان کہا جاتا تھا۔
(معجم الرجال۔آیت اللہ خوئی رحمۃ اللہ علیہ ج18 ص102)
(کیسان زیرک و باہوش کے معنی میں ہے)
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسة القائم
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

+923332136992
https://downloadshiabooks.com/

حضرت امیر مختار (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

علامہ مجلسیؒ روزِ عاشورا کے حالات میں ذکر کرتے ہیں امام حسینؑ نے لشکر کوفہ و شام کیلئے خطبہ ارشاد فرمایا۔ خطبہ کے ذیل میں کوفیوں اور شامیوں کی اس طرح سے ملامت کی:

ویسلط علیهم غلام ثقیف یسقیهم کاساً مصبرة ولا یدع فیهم احداً الا قتله قتلة بقتلة وضربة بضربة ینتقم لی ولاولیائی واهل بیتی واشیاعی منهم

بہت جلد ایک ثقفی جوان مردِ ان پر مسلط ہوگا تاکہ انہیں موت و ذلت کا تلخ جام چکھائے، ہمارے قاتلوں میں سے کسی کو معاف نہیں کرے گا، ہر قتل کے بدلے میں قتل اور ہر ضربت کے بدلے میں ضربت ، میرا، میرے دوستوں کا، میرے اہل بیتؑ کا اور میرے شیعوں کا ان سے انتقام لے گا۔۔

تنقیح المقال، مامقانی، ج3، ص205

+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

+923332136992
https://downloadshiabooks.com/
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)

حضرت امیر مختار (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

امام سجّادؑ کی حضرت مختارؓ کیلئے دعا

امام سجادؑ کے بیٹے فرماتے ہیں:

جب مختارؓ نے ابنِ زیادؒ ملعون اور عمرِ سعدؒ ملعون کا سَر امام کے پاس بھیجا تو آپ سجدہ میں گر گئے اور سجدہ شکر میں خدا کی اس طرح حمد کی:

الحمدلله الذی ادرک لی ثأری من اعدائی وجزی الله المختار خیراً

تمام تعریف ہے اُس خدا کی جس نے ہمارے دشمنوں سے ہمارا انتقام لیا، خدا مختارؓ کو جزائے خیر عطا کرے۔

رجال کشی، 127

+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

+923332136992
https://downloadshiabooks.com/
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)

حضرت امیر مختار (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

امامِ محمد باقرؑ کا حضرت مختارؓ کو بُرا کہنے سے منع کرنا

امام محمد باقرؑ کے صحابی " سدید " کہتے ہیں کہ امام محمد باقرؑ نے حضرت مختارؓ کے بارے میں فرمایا :

لاتَسُبّوا المختارَ فَانه قَدقَتَلَ قَتَلَتَنا و طَلَب بِثَارِنا، وزَوَّجَ ارامِلنَا، و قَسَمَ فینا المالَ عَلَی العُسرَةِ

مختارؓ کو برا بھلا مَت کہو کیونکہ انہوں نے ہمارے قاتلوں کو قتل کیا اور ہم اہل بیتؑ کے خون کا انتقام لیا اور ہماری بیٹیوں کا عقد کروایا اور مشکل دور میں ہمارے درمیان مال تقسیم کیا ۔۔

(بحار الانوار ،ج 45، ص 343 ۔ رجال کشی، ص125، ح 197)

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

+923332136992 https://downloadshiabooks.com/
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)

حضرت امیر مختار (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

قیامِ مختارؓ، امام سجادؑ کی اجازت سے انجام پایا تھا

سید الساجدین علیہ السلام

کوفہ کے اشراف میں سے بعض امام سجاد علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپؑ سے مختارؓ کے قیام کے متعلق سوال کیا تو آپؑ نے انہیں بھی "محمد بن حنفیہؒ" کی طرف بھیجا اور فرمایا: اے میرے چچا! اگر کوئی سیاہ فام غلام بھی ہم اہل بیت علیہم السلام کے ساتھ ہمدردی کا اظہار کرے تو لوگوں پر واجب ہے کہ اس کی ہر ممکن حمایت کریں۔ اس بارے میں آپ جو کچھ مصلحت جانتے ہیں، انجام دیں۔ میں اس کام میں آپ کو اپنا نمائندہ قرار دیتا ہوں۔۔

بحار الأنوار، ج 45 ص 365 معجم الرجال، آیت اللہ خوئی۔ ج 18 ص 100

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

+923332136992
https://downloadshiabooks.com/
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)

حضرت امیر مختار (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

حضرت امیر مختارؓ کا صحیح عقیدہ

امام سجادؑ نے خدا سے مختارؓ کے کام کے بدلے میں ان کیلئے جزائے خیر کی دعا کی ہے۔۔(رجال کشی، ص127)

امام محمد باقرؑ نے مختار کے بیٹے ابوالحکم" سے جب ملاقات کی تو اس کی عزت و احترام کے بعد مختار کی بھی تعریف و تمجید کی اور فرمایا: تمہارے والد پر خدا کی رحمت نازل ہو۔۔

(تنقیح المقال ، مامقانی ج3ص 205

آیت اللہ عبداللہ مامقانیؒ نے امام سجادؑ اور امام محمد باقرؑ کی مختار پر اللہ کی رحمت نازل ہونے کی دعا کو مختارؓ کے عقیدے کی صحت پر دلیل قرار دیا ہے اور فرماتے ہیں کہ :

آئمہؑ کی رضایت اور خوشنودی خدا کی رضایت اور خوشنودی کے تابع ہے۔ پس اس سے معلوم ہوتا ہے کہ عقیدے کے لحاظ سے منحرف نہیں تھے اسی وجہ سے وہ آئمہؑ کی خوشنودی اور رضایت کے مستحق ٹھہرے ہیں۔۔

(تنقیح المقال ، مامقانی ج3ص 205

+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

https://downloadshiabooks.com/

حضرت امیر مختار (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

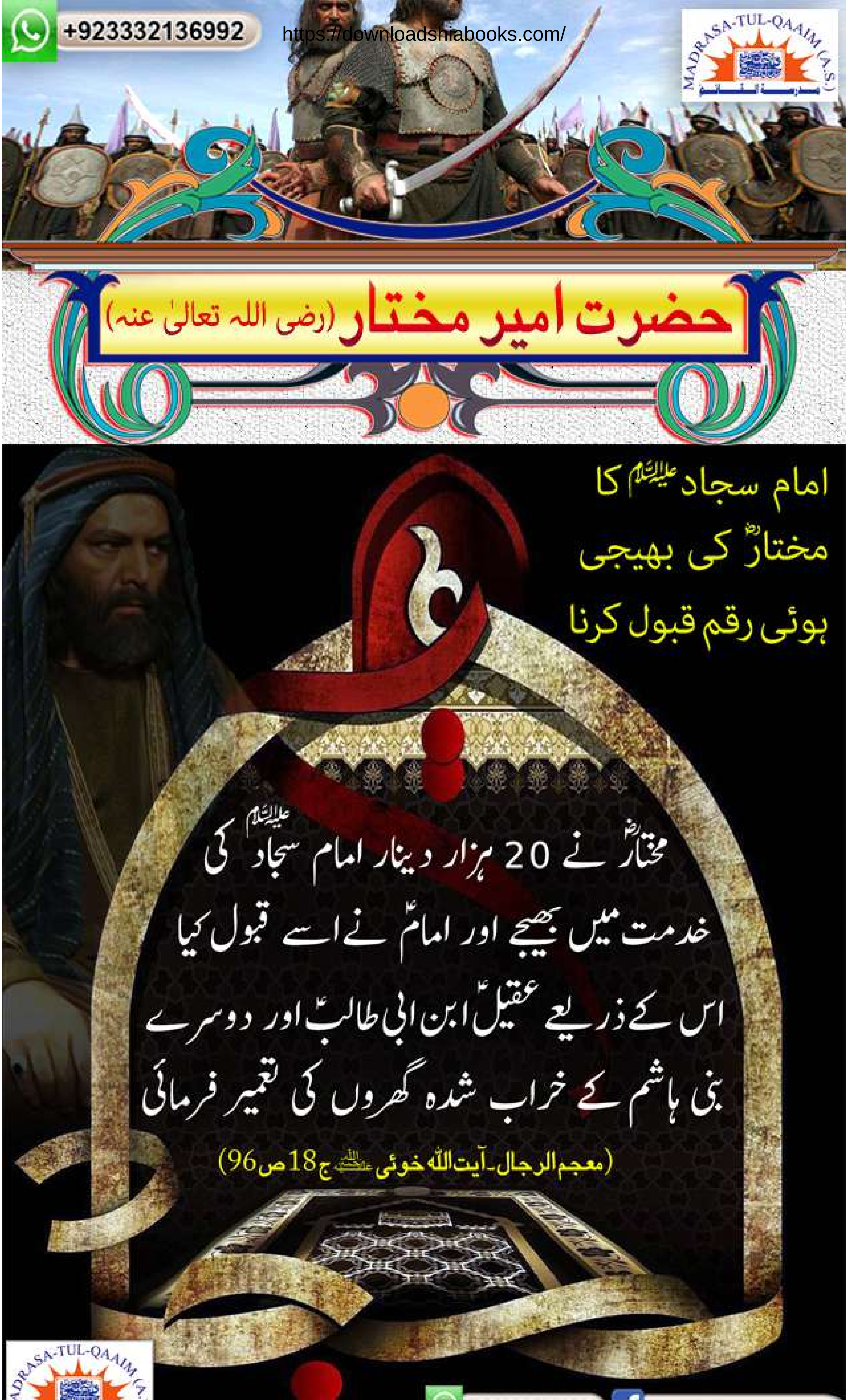
+923332136992
https://downloadshiabooks.com/
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
حضرت امیر مختار (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)
امام سجاد علیہ السلام کا
مختارؓ کی بھیجی
ہوئی رقم قبول کرنا
مختارؓ نے 20 ہزار دینار امام سجاد علیہ السلام کی
خدمت میں بھیجے اور امامؑ نے اسے قبول کیا
اس کے ذریعے عقیلؑ ابن ابی طالبؑ اور دوسرے
بنی ہاشم کے خراب شدہ گھروں کی تعمیر فرمائی
(معجم الرجال-آیت اللہ خوئی علیہ الرحمہ ج18 ص96)
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)

+923332136992
https://downloadshiabooks.com/
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
حضرت امیر مختار (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)
علی بن الحسین السجاد
جناب مختارؒ نے 30 ہزار درہم میں ایک کنیز خرید کر امام سجاد علیہ السلام کو ہدیہ دیا تھا کہ جن کے بطن سے زید علیہ السلام ابن علی علیہ السلام متولد ہوئے تھے۔۔
(مقاتل الطالبین، ص124)
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

https://downloadshiabooks.com/

حضرت امیر مختار (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

امیرِ مختار ثقفی کا طریقۂ شکر

مختار ثقفیؒ دشمنانِ اہلِ بیت علیہم السلام
سے بدلہ لینے کے بعد اکثر روزے سے
رہا کرتے تھے اور کہتے تھے کہ یہ شکرِ خدا کے طور پر ہیں۔
حرملہ لعین کو واصلِ جہنم کرنے کے بعد گھوڑے سے نیچے
تشریف لائے اور دو رکعت نماز پڑھ کر
ایک طولانی سجدۂ شکر ادا کیا۔

(ماہیتِ قیامِ مختار ابنِ عبید ثقفی ص 57)

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
facebook.com/madrasatulqaaim
+923332136992

+923332136992
https://downloadshiabooks.com/

حضرت امیر مختار (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

سرِ امام حسینؑ دیکھنے کے بعد مختارؓ کی کیفیت

واقعہَ کربلا کے بعد جب اسیروں کو کوفہ لایا گیا تو ابنِ زیاد نے امام حسینؑ کے حامیوں منجملہ حضرت مختارؓ کو امام حسینؑ کے سَر کو دکھانے کیلئے دربار میں بلایا۔ اس موقع پر حضرت مختارؓ اور ابنِ زیاد کے درمیان تلخ کلمات کا تبادلہ ہوا اور مختارؓ نے امامِ مظلومؑ کا سَر اقدس دیکھنے کے بعد بہت گریہ و زاری کی اور شدّت غم و الم سے اپنے سَر پر ماتم کرنے لگے۔۔

(با کاروان حسینی،ج5،ص:140)

+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

حضرت امیر مختار (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

حضرت امیر مختارؓ واقعۂ کربلا میں کیوں موجود نہ تھے۔؟

حضرت مسلمؓ اور ہانیؓ بن عروہ کی شہادت کے بعد ابن زیاد ، حضرت مختارؓ کو بھی شہید کرنا چاہتا تھا مگر عمرو بن حریث کی وساطت سے مختارؓ کو امان مل گئی لیکن تازیانہ کے ذریعے مختار کی آنکھوں پر حملہ کیا اور انکی آنکھ کو زخمی کرکے انھیں زندان روانہ کیا۔ یوں حضرت مختارؓ امام حسینؑ کے قیام کے اختتام تک کوفہ میں ابن زیاد کے زندان میں تھے۔

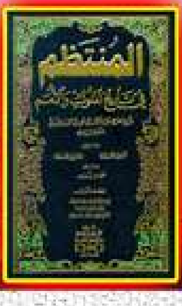

أنساب الأشراف، ج6، ص:377

المنتظم في تاريخ الملوك والأمم، ج6، ص:29

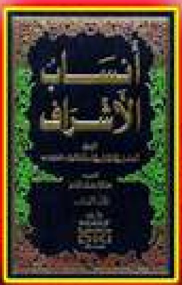

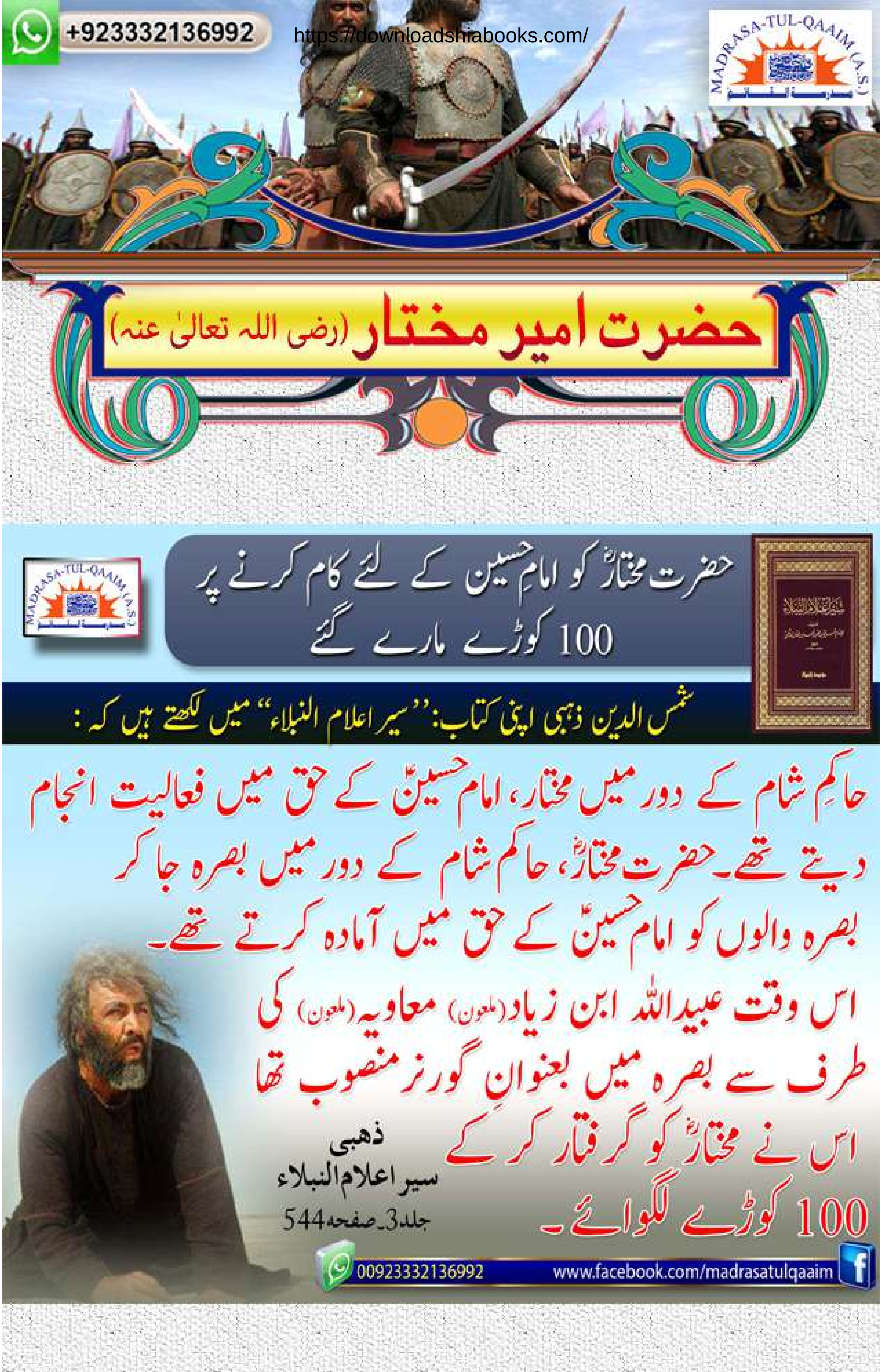
+923332136992
https://downloadshiabooks.com/
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
حضرت امیر مختار (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)
حضرت مختارؓ کو امامِ حسینؑ کے لئے کام کرنے پر
100 کوڑے مارے گئے
شمس الدین ذہبی اپنی کتاب: ''سیر اعلام النبلاء'' میں لکھتے ہیں کہ :
حاکمِ شام کے دور میں مختار، امام حسینؑ کے حق میں فعالیت انجام دیتے تھے۔ حضرت مختارؓ، حاکم شام کے دور میں بصرہ جا کر بصرہ والوں کو امام حسینؑ کے حق میں آمادہ کرتے تھے۔
اس وقت عبیداللہ ابن زیاد (ملعون) معاویہ (ملعون) کی طرف سے بصرہ میں بعنوانِ گورنر منصوب تھا اس نے مختارؓ کو گرفتار کر کے 100 کوڑے لگوائے۔
ذہبی
سیر اعلام النبلاء
جلد3۔صفحہ544
00923332136992
www.facebook.com/madrasatulqaaim

+923332136992
https://downloadshiabooks.com/

حضرت امیر مختار (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

مختارؓ نے تیرہ سال کی عمر میں جنگ جسر میں شرکت کی جس میں ان کے والد اور تین بھائی مارے گئے ۔
کم عمری کے باوجود مختارؓ اس جنگ میں میدان میں جانا چاہتے تھے لیکن ان کے چچا سعد بن مسعود نے انہیں نہیں جانے دیا ۔

بحار الأنوار،ج45،ص:350

+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

+923332136992 https://downloadshiabooks.com/

حضرت امیر مختار (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

امام محمد باقرؑ نے مختارؓ کی تعریف کرتے ہوئے فرمایا:

کیا مختارؓ کے علاوہ کوئی اور تھا جس نے ہمارے برباد گھروں کو پھر سے آباد کیا؟ کیا وہ ہمارے قاتلوں کا قاتل نہیں ہے؟ خدا اس پر رحمت کرے، خدا کی قسم میرے بابا نے مجھ کو بتایا ہے کہ جب بھی مختارؓ فاطمہؑ بنت علیؑ کے گھر میں داخل ہوتے تھے آپ ان کا احترام کرتی تھیں آپ کے لیے فرش بچھاتیں اور تکیہ لگاتیں، آپ بیٹھتے تو آپ کی باتیں سنتی تھیں۔ پھر امامؑ نے مختارؓ کے بیٹے کی طرف رخ کیا اور فرمایا:

رحم اللہ اباک، رحم اللہ اباک، ماترک لنا حقاً عند احد الا طلبہ قتل قتلتنا و طلب بدمائنا

خدا تمہارے باپ مختارؓ پر رحمت نازل کرے، خدا تمہارے باپ مختارؓ پر رحمت نازل کرے انہوں نے ہمارا حق واپس لیا ہمارے قاتلوں کو قتل کیا اور ہمارے خون کا انتقام لینے کے لیے قیام کیا۔

(معجم الرجال الحدیث، ج18، ص95؛ تنقیح المقال، ج3، ص205
(بحار الانوار، ج45، ص343؛ جامع الرواۃ وازاحۃ الاشتباھات، ج2، ص220؛ رجال کشی، ص125

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

+923332136992
https://downloadshiabooks.com/
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)

حضرت امیر مختار (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

سفیرِ امام حسینؑ، حضرت مسلمؑ ابنِ عقیلؑ جنابِ امیر مختارؓ کے گھر میں :

حضرت مسلمؑ ابنِ عقیلؑ کی کوفہ آمد کے موقع پر مختارؓ اُن افراد میں سے ایک تھے کہ جنہوں نے حضرت مسلمؑ کی حمایت کا اعلان کیا۔ اسی وجہ سے حضرت مسلمؑ جب کوفہ میں آئے تو مختارؓ کے گھر تشریف لے گئے۔ جب عبید اللہ ابن زیاد (ملعون) کو معلوم ہوا کہ حضرت مسلمؑ کی مخفی گاہ مختارؓ کا گھر ہے تو وہ ہانیؓ ابن عروہ کے گھر منتقل ہو گئے۔۔

الکامل، ج4ص36 - الأخبار الطوال، ص:231
مسعودی، ج3ص252

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

+923332136992
https://downloadshiabooks.com/

حضرت امیر مختار (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

جنابِ مختارؓ اور سفیرِ امام حسینؑ ، مسلمؑ ابنِ عقیلؑ کی حمایت

تاریخی شواہد بتاتے ہیں کہ جنابِ مختارؓ ہمیشہ حضرت مسلمؑ کی حمایت کیلئے تیار تھے اور حضرت مسلمؑ کی شہادت کے دن بھی مختارؓ کوفہ سے باہر ایک مقام پر آپؑ کی حمایت اور دفاع کیلئے افراد کی جمع آوری میں مشغول تھے۔

جنابِ مختارؓ جب کوفہ پہنچے تو معلوم ہوا کہ حضرت مسلمؑ اور ہانیؓ ابن عروہ دونوں شہید ہو چکے تھے۔۔

أنساب الأشراف، ج6ص376
تاریخ الطبری، ج5ص569

+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

+923332136992
https://downloadshiabooks.com/
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)

حضرت امیر مختار (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

قیامِ امیر مختارؓ کی تاریخ

جناب مختارؓ نے کمال عزم و استقلال کے ساتھ خروج کا فیصلہ فرمایا اور اس سلسلہ میں انہوں نے اپنے جرنیل ابراہیم ابن مالک اشتر سے مشورہ کرکے تاریخ خروج مقرر کر دی۔ مختارؓ اور تاجدار شجاعت ابراہیم اور ان کی جمعیت نے فیصلہ کیا کہ ہمیں 14 ربیع الثانی سن 66 ہجری بروز جمعرات خروج کر دینا چاہیے۔۔

دمعة ساکبہ ص408
تاریخ طبری ج4 ص654

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

حضرت امیر مختار (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

حضرت میثم تمّارؓ اور مختار ثقفیؓ کے درمیان قید خانے میں گفتگو

حضرت میثم تمّارؓ نے فرمایا اے مختارؓ ! تم واقعاً قتل نہ ہوگے اور ضرور رہا کیے جاؤ گے کیونکہ حضرت امیر المومنینؑ نے فرمایا کہ تم نے واقعہ کربلا کا بدلا لینا ہے تم قید سے ضرور رہا ہو گے اور بے شمار دشمنانِ آل محمد علیہم السلام کو قتل کرو گے۔۔

(الدمعة الساکبہ ص 405)

+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)

https://downloadshiabooks.com/

+923332136992
https://downloadshiabooks.com/
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)

حضرت امیر مختار (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

امیر مختارؓ سے متعلق علامہ امینیؒ، صاحب الغدیر کی رائے

علامہ امینیؒ، جناب مختارؓ کو ایک دیندار، ہدایت یافتہ اور مخلص اشخاص میں شمار کرتے ہیں۔ آپ معتقد ہیں کہ امام سجاد (ع)، امام باقر (ع) اور امام صادق (ع) نے مختار کیلئے رحمت کی دعا کی ہے۔ آپ فرماتے ہیں کہ آئمہؑ میں سے امام باقر (ع) نے نہایت خوبصورت انداز میں مختارؓ کی تعریف و تمجید کی ہے۔

(الغدیر ج2 ص343)

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

https://downloadshiabooks.com/

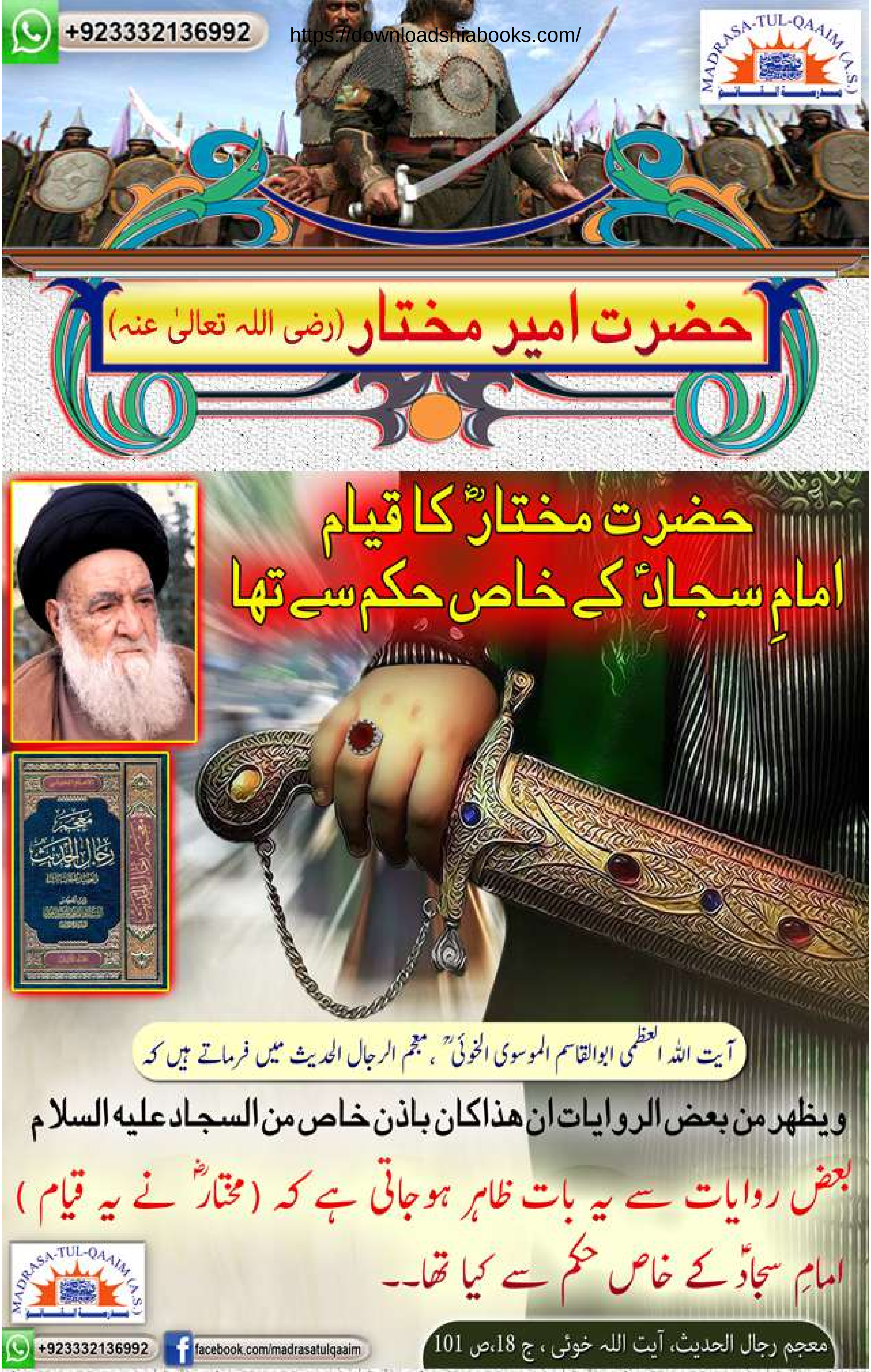

+923332136992
https://downloadshiabooks.com/

حضرت امیر مختار (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

حضرت مختارؒ کی مذمّت کی روایات کے بارے میں آیت اللہ خوئیؒ کا نظریہ

آیت اللہ العظمی سیّد ابو القاسم الخوئیؒ نے اپنی تحقیق کے نتیجے میں حضرت امیر مختارؓ کی مذمّت کی تمام روایات کو ناقابلِ اعتبار قرار دیا ہے۔۔(معجم الرجال، آیت اللہ خوئی ج18ص 96 ، ص 97)

+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

+923332136992
https://downloadshiabooks.com/

حضرت امیر مختار (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

facebook.com/madrasatulqaaim
+923332136992

حضرت مختارؓ کے خلاف ایک حدیث کی تحقیق

امام علیؑ کی شہادت کے بعد
امام حسنؑ نے حاکم شام کی ساتھ جنگ میں اپنے بعض
سپاہیوں کی خیانت اور غداری کے سبب اپنے بعض اصحاب کے ساتھ
مدائن تشریف لائے۔ امام حسنؑ مدائن میں سعد بن مسعود ثقفی کے ہاں ٹھہرے
چونکہ وہ امامؑ کی طرف سے مدائن پر حاکم تھا۔ بعض مورخین کے مطابق مختارؓ نے
اپنے چچا سے کہا: کہ اگر مال و منصب چاہتے ہیں تو امام حسنؑ کو گرفتار کر کے
حاکم شام کے حوالے کر دیں جس پر انکے چچا نے مختارؓ کی مذمت کی۔۔

(ابن اثیر، الکامل فی التاریخ، ج3، ص404)

آیت اللہ خوئیؒ اِس حدیث کے مرسل و ناقابل اعتبار ہونے کی وجہ سے اسے
قبول نہیں کرتے اور فرماتے ہیں کہ اگر حدیث صحیح ہوتی تو بھی ممکن ہے
کہ وہ اپنے چچا کو آزمانا چاہتے تھے۔۔ (معجم الرجال الحدیث، خوئی، ج18، ص97)

سید محسن امین عاملی بھی اسی نظریئے سے متفق ہیں اور کہتے ہیں کہ مختارؓ
اپنے چچا کا امتحان لینا چاہتے تھے اور دیکھنا چاہتے تھے کہ وہ کس قدر امام حسنؑ
کے ساتھ دوستی اور محبت کرتے ہیں۔۔ (اعیان الشیعہ، ج7، ص230)

https://downloadshiabooks.com/

حضرت امیر مختار (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

امامِ سجادؑ کی حضرت مختارؓ سے رابطے کی نوعیت

بنی امیہ اور آل زبیر نے جو حالات و مظالم اسلامی ملکوں میں ایجاد کر رکھے تھے اس وجہ سے امام معصومؑ کھل کر مختارؓ کی حمایت نہیں کر سکتے تھے اسی لئے امام سجادؑ نے اپنے چچا "محمد بن حنفیہؒ" کو اپنا نائب بنایا تھا اور مختار کی ان کی طرف رہنمائی کی تھی۔ کوفہ کے اشراف میں سے بعض امام سجادؑ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپؑ سے مختارؓ کے قیام کے متعلق سوال کیا تو آپؑ نے انہیں بھی "محمد بن حنفیہؒ" کی طرف بھیجا اور فرمایا:

اے میرے چچا! اگر کوئی سیاہ فارم غلام بھی ہم اہل بیتؑ کے ساتھ ہمدردی کا اظہار کرے تو لوگوں پر واجب ہے کہ اس کی ہر ممکن حمایت کریں۔ اس بارے میں جو کچھ مصلحت جانتے ہوں انجام دیں میں اس کام میں آپ کو اپنا نمائندہ قرار دیتا ہوں۔۔ (بحار الانوار، ج45، ص365 ۔ ریاض الأبرار ج1، ص: 298)

انہی روایات کی بنا پر آیت اللہ خوئی اور شیخ عبداللہ مامقانی اور دیگر علماء و مراجع نے قیامِ مختارؓ کو امام زین العابدینؑ کی خاص اجازت کے ساتھ انجام پانے کی تصریح کی ہے۔

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)

+923332136992
https://downloadshiabooks.com/
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسۃ القائم

حضرت امیر مختار (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

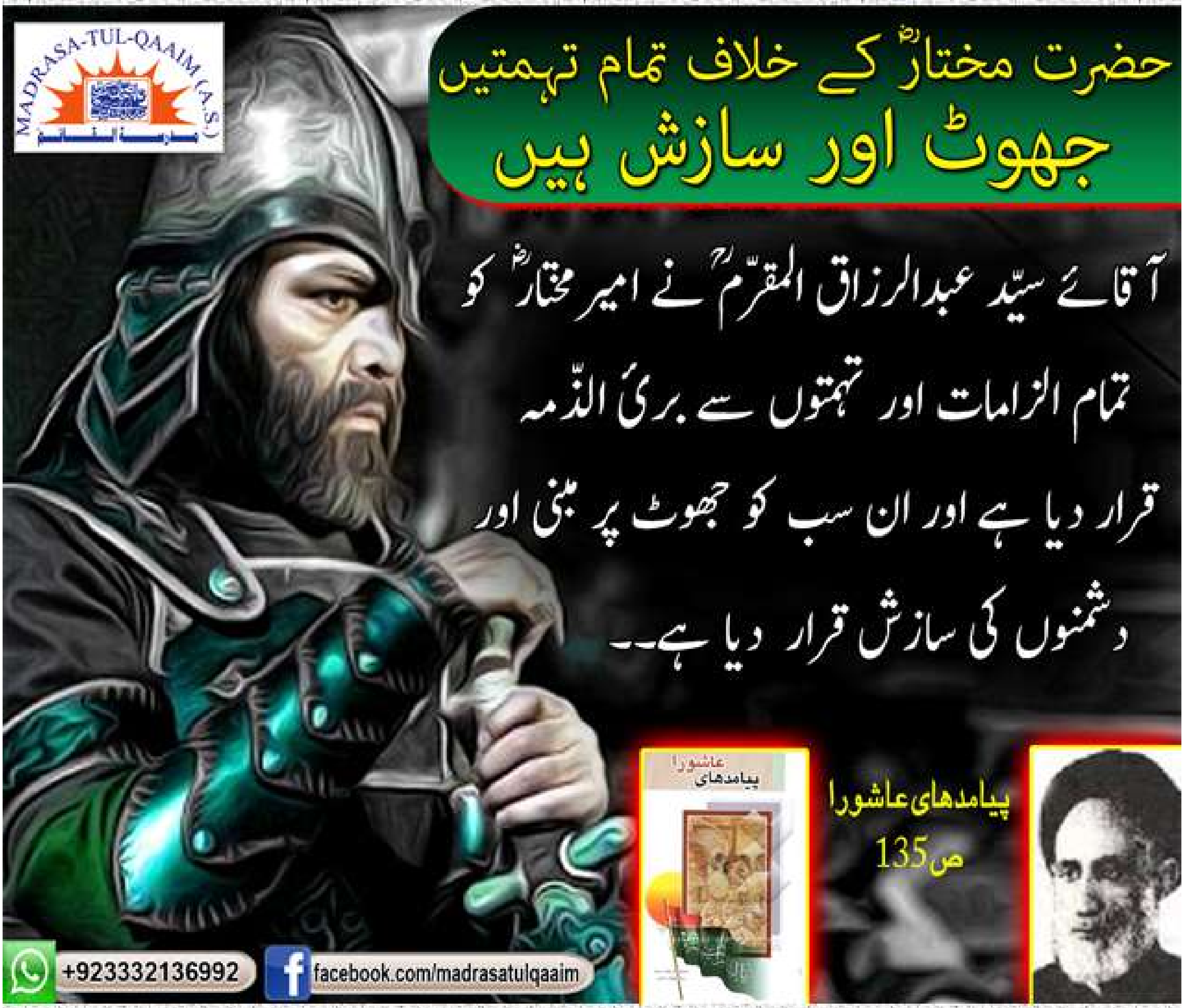

حضرت امیر مختار (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

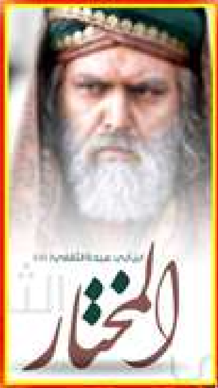

حضرت امیر مختارؓ کی شخصیت اور انکے قیام پر حجّۃ الاسلام والمسلمین نجم الدین طبسی کی رائے

حجّۃالاسلام والمسلمین آقائے نجم الدین طبسی جو معاصر مورخین میں سے ہیں ، نے مدرسہ فیضیہ قم میں سوال وجواب کی نشست میں مختارؓ پر لگائے گئے الزامات کو مختارؓ کی کردار کشی کی خاطر بنی امیہ کی سازش قرار دیا۔

اور کہا کہ امام باقرؑ نے جس روایت میں مختارؓ کیلئے طلبِ رحمت کی ہے وہ حدیث بہت معتبر حدیث ہے اور یہ روایت ایک طرح سے امیر مختارؓ کی قیام اور ان کا امام حسینؑ کے قاتلوں سے انتقام لینے کی صحت پر واضح دلیل ہے۔

(پایگاہ اطلاع رسانی شیخ نجم الدین طبسی)

+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

+923332136992
https://downloadshiabooks.com/
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)

حضرت امیر مختار (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

امامِ سجادؑ کے حضرت مختارؓ سے روابط آیت اللہ خامنہ ای کی نظر میں

آیت اللہ خامنہ ای کتاب انسان 250 سالہ اور پژوہشی در زندگی امام سجاد علیہ السلام »
آیت اللہ خامنہ ای – مقام معظم رہبری – چاپ اول، اسفند 1361 میں فرماتے ہیں کہ

امام زین العابدینؑ مختارؓ کے معاملہ میں کھل کر کسی طرح کی ہم آہنگی کا اعلان نہیں کرتے تھے اگرچہ بعض روایتیں اس بات کی شاہد ہیں کہ آپؑ کا مختار سے خفیہ طور پر رابطہ قائم تھا، چنانچہ یہ ایک کھلی حقیقت ہے کہ امام سجادؑ نے علی الاعلان ان سے کبھی کسی طرح کا رابطہ نہیں رکھا بلکہ بعض روایت کے مطابق آپؑ عام نشستوں میں مختارؓ سے اپنی ناراضگی کا اظہار بھی کرتے تھے آپ اس سلسلہ میں تقیہ سے کام لے رہے تھے تاکہ دشمن کو انکے درمیان کسی خفیہ رابطے کا شک بھی نہ ہو۔۔(page 193 , 194)

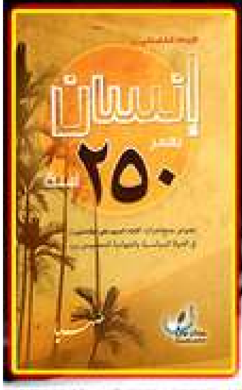

لذامی بینیم در قضیه مختار اعلام هماهنگی نمیکنند، گرچه در بعضی روایات آمده است که ارتباطاتی پنهانی با مختار داشتند، ولی هیچ شکی نیست که آشکارا با او هیچ روابطی نداشته اند و حتی در بعضی روایات دیده میشود که امام سجاد نسبت به مختار بدگویی میکنند، و این طبیعی به نظر میرسد که این یک عمل تقیه آمیزی باشد که رابطه ای بین آنها احساس نشود

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

+923332136992
https://downloadshiabooks.com/

حضرت امیر مختار (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

حضرت مختارؓ کے خلاف باتیں
بنو امیّہ کا پروپیگنڈا ھیں

آیت اللہ عبداللہ مامقانی فرماتے ہیں کہ

قیام مختارؓ ، امام زین العابدینؑ کی خاص اجازت کے ساتھ انجام پایا تھا۔۔۔ اور مختصر یہ کہ حضرت مختارؓ کے خلاف جو بھی مشہور ہے وہ بنی امیّہ کے پروپینگنڈے کا نتیجہ ہے۔۔

(تنقیح المقال، مامقانی ج3ص 206)

+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

+923332136992
https://downloadshiabooks.com/
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)

حضرت امیر مختار (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

علامہ مجلسیؒ نے جناب مختارؓ کی شخصیت کے بارے میں لکھا ہے کہ:

مختار، رسول خدا (ﷺ) کے اہل بیت علیہم السلام کے فضائل بیان کیا کرتا تھا اور حتی امیر المؤمنین علی علیہ السلام، امام حسن علیہ السلام اور امام حسین علیہ السلام کے فضائل لوگوں میں پھیلایا کرتا تھا اور مختار کا عقیدہ تھا کہ رسول خدا (ﷺ) کا خاندان ہی امامت اور حکومت کیلئے سب سے زیادہ مناسب ہے اور وہ اہل بیت علیہم السلام پر ہونے والے مظالم اور مصائب کے بارے میں ہمیشہ غم و غصے کی حالت میں رہتا تھا۔

(بحار الانوار، ج45، ص352)

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

https://downloadshiabooks.com/

https://downloadshiabooks.com/

https://downloadshiabooks.com/

+923332136992
https://downloadshiabooks.com/
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)

حضرت امیر مختار (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

حضرت مختارؓ سے متعلق
آیت اللہ سیّد ہاشمی شاہرودی کا نظریہ

مختارؓ روایات کے مطابق ایک مومن
اور شریف النّفس انسان تھے
اور سیّد الشہدا کے قاتلوں کو
جہنم واصل کیا تھا
اور اُنہوں نے یہ ایک عظیم کارنامہ
انجام دیا ہے۔

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)

http://www.hashemishahroudi.org/fa/questions/156/2

www.facebook.com/madrasatulqaaim

+923332136992
https://downloadshiabooks.com/
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسة القائم

حضرت امیر مختار (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

امامِ خمینیؒ کی زوجہ خانم خدیجہ ثقفی ، حضرت مختارؓ کی نسل سے ہیں

امام خمینیؒ کی آفیشل عربی سائٹ پر ان کے شجرۂ نسب کی تفصیل تحریر ھے

سيدة الثورة برواية الوثائق..شجرة نسب السيدة خديجة الثقفي

تم إعداد شجرة نسب اسرة السيدة خديجة الثقفي بواسطة احد احفاد العائلة وهو العقيد فتح علي خان توبجي الثقفي.

ID: 39360 12/04/2015

تم إعداد شجرة نسب اسرة السيدة خديجة الثقفي بواسطة احد احفاد العائلة وهو العقيد فتح علي خان توبجي الثقفي، الذي ذكر كيفية تدوين هذه الشجرة قائلاً:" الذي جمعته في هذا المضمار، كان، من بعض كتب الأنساب، مثل كتاب "بحر الأنساب" الموجود في مكتبة سبهسالار(مدرسة الشهيد مطهري العالية)، اولاً وكذلك، من الاجداد و القدمي و المعمرين في منطقة كمرود نور و هي مسقط رأس آبائي، ثانياً. اضافة الى انّ كثيراً ممن وردت اسماؤهم، كنت معاصراً لهم في حياتهم. وعند تاسيس دائرة الجنسية، اخترنا لقب"الثقفي". كان العقيد فتح علي خان، احد اعيان العصر القاجاري و كان مدير شرطة طهران، خلال فترة من الزمن، وكذلك، فان بعض افراد هذه الاسرة، اختاروا كلمة" كلانتر" اضافة الى اللقب المذكور اعلاه. يقول العقيد فتح علي خان" انّ الجد الاعلى للعائلة هو المختار بن ابي عبيدة الثقفي، وهو من العظماء و ذي الشهامة في العالم".

وكما زوِيَ في الكتب التاريخية، كـ "بحر الانسان" فانّ المختار بن ابي عبيدة الثقفي، كان له ثلاثة اولاد: راشد، علي وحمزة. اما راشد فكان صاحب اربعة اولاد: محمد، مختار، اسد وجعفر.. وكانوا في الكوفة. مختار بن راشد كان له ولدان: حسين و حمزة. وبعد مقتل والدهما وعمها، غادر بغداد الى ولاية دار المرز، رستم دار نهاوند، وسكنا رودبار العليا، في بندك، في محل سراس، قرية كمر رود،حيث ازداد جمعهم وتلقّبوا بـ "دراز" (كما ذُكر في بحر الأنساب، الموجود في المكتبة المباركة في مدرسة سبهسالار الجديدة- مدرسة الشهيد مطهري العالية- حالياً).

كان لـ : حسين و حمزة في ايران وفي المنطقة (سراس كمر) محل سكونتهما، ابناء وذرية . ذكروا في عدد من كتب التاريخ. كنموذج لذلك، شجرة نسب ابناء حسين واحفاده و ماحصل منهم من ذرية، مذكورة، متسلسلة: ابراهيم خليل بن محمدجلال الدين، بن جليل، بن خليل، بن اسماعيل، بن ابراهيم، بن احمد مختار جلال الدين، بن عبد الحميد، بن عبد المجيد، بن مختارعلي، بن محمود كمال الدين، بن اسماعيل، بن اسد الله، بن حسين، بن ابراهيم، بن حسن، بن علي، بن عبدالله، بن حسين، بن مختار، بن راشد، بن مختار، بن ابي عبيدة الثقفي.

ar.imam-khomeini.ir/ar/n11516/أخبار/سيدة_الثورة_برواية_الوثائق_شجرة_نسب_السيدة_خديجة_الثقفي

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
مدرسة القائم
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

https://downloadshiabooks.com/

حضرت امیر مختار (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

حضرت امیر مختارؓ کے بارے میں
آیت اللہ العظمی سید صادق روحانی کا نظریہ

مختار، مسلماً از مردان بزرگ الهی بوده و قطعاً جای او در بهشت است.

مختارؓ یقیناً اللہ کے برگزیدہ بندے تھے اور ان کا مقام قطعی طور پر جنت ہے۔

استفتاء پایگاہ اطلاع رسانی دفتر حضرت آیت اللہ العظمی روحانی «مدظلہ العالی

www.rohani.ir

+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

+923332136992 https://downloadshiabooks.com/

حضرت امیر مختار (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

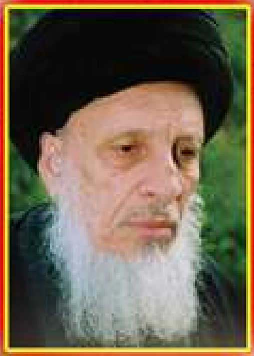

حضرت مختار ثقفیؓ کے متعلق آیت اللہ سعید الحکیم کا نظریہ

اُس روایت کے مطابق جس میں مختارؓ کے بیٹے نے خود آ کر امام معصومؑ سے اپنے والد کے متعلق سوال کیا تھا کہ تو امامؑ نے مختارؓ کی تعریف کی تھی، اس روایت سے پتہ چلتا ہے کہ مختارؓ صحیح العقیدہ شخص تھے اور اہلبیتؑ کے راستے کی پیروی کرنے والے تھے۔۔ استفتاء آیت اللہ العظمی سیّد سعید الحکیم طباطبائی

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

+923332136992 https://downloadshiabooks.com/
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)

حضرت امیر مختار (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

حضرت مختارؓ کا قیام
آئمہ معصومینؑ کی تائید سے ہوا تھا

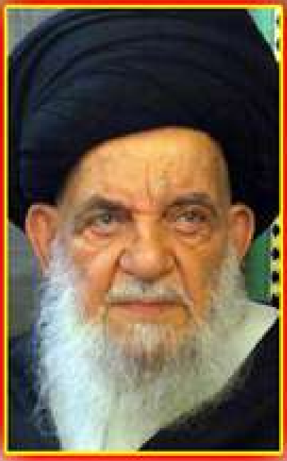

آیت اللہ سیّد حسین عزالدین حسینی زنجانی ایک استفتاء میں فرماتے ہیں کہ

روایات کے مجموعہ سے استفادہ ہوتا ہے کہ قیامِ مختار آئمہ معصومینؑ کی تائید سے واقع ہوا تھا۔۔ اور امامِ سجادؑ نے تقیہ کے باعث واضح طور پر مختارؓ کی تائید نہ کی تھی اور سکوت اختیار کیا تھا۔۔

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

+923332136992

https://downloadshiabooks.com/

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)

حضرت امیر مختار (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

حضرت مختارؓ کا زیارت نامہ شہیدِ اوّلؒ کا تحریر کردہ ھے

آیت اللہ عبد الحسین الامینیؒ (صاحب کتاب الغدیر) فرماتے ہیں کہ

شہیدِ اوّل محمد ابن جمال الدین مکیؒ، حضرت مختارؓ کی عظمت کے اس قدر قائل تھے کہ ان کی قبر پر لکھا گیا مخصوص زیارت نامہ شہیدِ اوّل نے خود اپنی کتاب المزار میں تحریر فرمایا تھا جس میں انکے درست عقیدے اور انکی اہلبیتؑ کی ولایت کے معتقد ہونے اور معصومینؑ کی رضایت و خوشنودی حاصل کرنے کی گواہی لکھی ہے۔۔

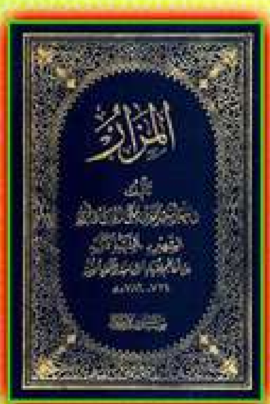

السلام علیک ایھا الآخذ بثأر الحسین الغریب و الشھید الکربلا
السلام علیک یا من ادخل السرور علي الائمه الاطھار و الابرار
السلام علیک یا ابا اسحاق المختار
السلام علیک یا محارب الکفرہ و الفجار علیه اللعنه و سوء الدار
السلام علي من ترحم علیه الامام زین العابدین اذ قال رحم الله المختار فانه رحم الله المختار
فانه بني دورنا و اعش ایتامنا
السلام علي من ترحم علیه الامام الباقر (ع) اذ قال رحم الله المختار فانه ما فرحت و
لا ابتھجت ھاشمیه و لا ادخل سرور علي بیت علوي حتي ارسل المختار براس
عبید الله ابن زیاد و براس عمر بن سعد الي المدینه
السلام علي من ترحم علیه الامام الصادق (ع) فرحمک الله ایھا المختار و حشرک الله
مع الابرار و الائمه الاطھار
و جعلنا و ایاک من الطالبین ثار الحسین یوم ینادي المنادي یا لثارات الحسین
لعن الله من قتلک و من سعي بقتلک و سلام الله علیک و علي المستشھدین بین یدیک
من الصالحین و المومنین

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

حضرت امیر مختار (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

امیر مختارؓ کو کیسانیہ فرقہ کا بانی کہنا ان کی شخصیت کشی کی سازش ہے۔۔

آیت اللہ خوئیؒ نے مختارؓ پر کیسانیہ فرقے کا موسس ہونے کے الزامات کو غیر شیعہ علماء کی طرف سے مختارؓ کی شخصیت کشی کی سازش قرار دیا ہے اور کہا ہے کہ اُن کے خلاف موجود روایات سب جعلی اور مردود ہیں اور مذہب کیسانیہ کی تاسیس کو مختارؓ اور حضرت محمد بن حنفیہؒ کی موت کے بعد قرار دیا ہے۔۔

معجم الرجال الحدیث
آیت اللہ خوئیؒ
ج18 ص 103،102

علامہ عبدالحسین الامینیؒ صاحب الغدیر نے مختارؓ کے کیسانیہ فرقے کے بانی ہونے کو شدّت سے رَد کیا ہے۔۔

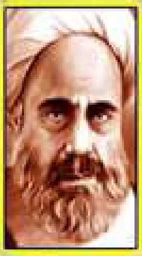

الغدیر، امینیؒ ج1ص 343

آیت اللہ شیخ عبداللہ مامقانیؒ مختلف دلائل کی روشنی میں اس مطلب کو قبول نہیں کرتے اور آپ نے مختارؓ کے کیسانی ہونے کو رَد کیا ہے۔۔

تنقیح المقال، مامقانی ج3ص 205و206

+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

https://downloadshiabooks.com/

+923332136992
https://downloadshiabooks.com/
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)

حضرت امیر مختار (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

حضرت مختارؓ کی بہادر زوجہ کی دردناک شہادت

مصعب نے نعمان بن بشیر کی بیٹی عمرہ جو کہ مختارؓ کی زوجہ تھیں، کو مختارؓ سے بیزاری اختیار کرنے پر مجبور کیا لیکن انہوں نے اسے قبول نہیں کیا۔

مصعب نے عمرہ سے کہا کہ مختارؓ کے بارے میں تمہاری کیا رائے ہے؟

عمرہ نے کہا وہ ایک پرہیزگار شخص تھے اور ہر روز روزہ رکھتے تھے۔

اس پر مصعب نے اُن کی گردن اڑانے کا حکم دیا اور

اسلام میں یہ پہلی خاتون تھیں جن کی تلوار کے ذریعے

گردن اڑا دی گئی۔۔ (تاریخ الیعقوبی،ج2،ص:264)

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

+923332136992
https://downloadshiabooks.com/
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)

حضرت امیر مختار (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

حضرت مختارؓ کی شہادت کے بعد ان کے حامی جنگی تعداد 6000 تھی ، مصعب بن زبیر نے انہیں امان دینے کا وعدہ دیا تھا، وعدے کی مخالف کرتے ہوئے مصعب نے ان تمام 6000 افراد کو قتل کر دیا۔

أخبار الدولة العباسية، ص:182

مصعب کا یہ کام اتنا وحشت ناک تھا کہ جب عبداللہ ابن عمر نے اس سے ملاقات کی تو کہا یہ 6000 کی تعداد اگر تمہارے باپ کی بھیڑ بکریاں بھی ہوتیں تو تب بھی اس کام کو انجام نہیں دینا چاہئے تھا۔

أنساب الأشراف، ج6، ص:445

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

حضرت امیر مختار (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

حضرت مختارؓ کی امامِ حسینؑ کے لئے خدمات

مشہور عالمِ برادرانِ اہلسنتؒ علامہ شمس الدین ذہبی اپنی کتاب سیر اعلام النبلاء میں لکھتے ہیں کہ:

معاویہ کے دور میں مختار امام حسینؑ کے حق میں بعض کام انجام دیتے تھے معاویہ کے دور میں بصرہ جا کر بصرہ والوں کو امام حسینؑ کے حق میں آمادہ کرتے تھے۔

اس وقت عبید اللہ ابن زیاد معاویہ کی طرف سے بصرہ میں بعنوان گورنر منصوب تھا، اس نے مختار کو گرفتار کرکے 100 کوڑے لگائے تھے۔۔

(ذہبی، سیر اعلام النبلا، ج3ص544)

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

+923332136992
https://downloadshiabooks.com/

حضرت امیر مختار (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

حضرت مختارؓ ثقفی کی نظر میں شہادتِ امامِ حسینؑ کی عظمت

14 ربیع الاول سن 66 ہجری قمری کو مختارؓ نے امام حسینؑ اور آپ کے باوفا اصحاب کے خون کا بدلہ لینے کی نیت سے قیام کا آغاز کیا تو کوفہ کے شیعوں نے بھی مختار کا ساتھ دیا۔ مختارؓ کہا کرتے تھے کہ خدا کی قسم اگر قریش کا دو تہائی حصہ بھی قتل کیا جائے تو امام حسینؑ کی ایک انگلی کے برابر بھی نہیں ہوگا۔

تاریخ ابن خلدون/ترجمہ متن، ج2ص44
الفخری، ص:122

+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

حضرت امیر مختار (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

قیامِ حضرت مختارؓ ثقفی کے دو مشہور نعرے

حضرت مختارؓ نے اس قیام میں دو نعروں یا لثارات الحسین اور یا منصور امت کا استعمال کیا۔ حضرت مختارؓ نے جنگی لباس زیب تن کرتے وقت انہی دو نعروں کے ساتھ اپنے سپاہیوں کو جنگ کی اطلاع دی۔

البتہ ان دو نعروں کا اس سے پہلے بھی استعمال ہوا تھا "یا منصور امت" پہلی بار جنگ بدر میں جبکہ "یا لثارات الحسین" کے نعرے کا استعمال اس سے پہلے توابین کے قیام میں استعمال ہوا تھا۔ اسی طرح جب عمر ابن سعد مارا گیا تو کوفہ والوں نے بھی "یا لثارات الحسین" کا نعرہ لگایا تھا۔

أنساب الأشراف، ج6 ص390　تاریخ الطبری، ج6 ص20　أنساب الأشراف، ج6 ص407
الفتوح، ج6 ص233　أنساب الأشراف، ج6 ص370

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

+923332136992
https://downloadshiabooks.com/
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)

حضرت امیر مختار (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

حضرت مختارؓ ثقفی امام سجّادؑ کی امامت پر کامل ایمان رکھتے تھے

یہ بات غلط مشہور ہے کہ مختار لوگوں کو محمد ابن حنفیہؒ کی امامت کی طرف دعوت دیتے تھے۔علامہ علی بن عیسی اربلی نے اپنی کتاب کَشفُ الغُمّۃ فی مَعرِفَۃِ الائمّۃ میں اس رابطے کو ظاہری قرار دیا ہے اور مختار کے قیام میں محمد ابن حنفیہؒ کی دخالت کو امام سجادؑ کے زمانے کے مخصوص حالات کا تقاضا قرار دیا ہے۔

کَشفُ الغُمّۃ فی مَعرِفَۃِ الأئمۃ، ص254، علامہ علی بن عیسی اربلی

محمد ابن اسماعیل مازندرانی حائری اپنی کتاب منتہی المقال فی احوال الرجال میں مختارؓ کی محمد ابن حنفیہؒ کی امامت پر عقیدہ رکھنے کو قبول نہیں کرتے اور اسے امام سجادؑ کی امامت کے قائلین میں سے قرار دیتے ہیں۔۔

منتہی المقال فی احوال الرجال ص 65، محمد ابن اسماعیل مازندرانی حائری

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

+923332136992
https://downloadshiabooks.com/

حضرت امیر مختار (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

حضرت مختارؓ کی مذمّت کی تمام روایات ضعیف ہیں

امام سجادؑ کا مختارؓ کے قاصد سے ملاقات نہ کرنے اس کے بھیجے ہوئے تحفے تحائف کو واپس بھیجنے اور اسے جھوٹا کہنے کی روایت۔۔۔اس روایت کو علماء رجال نے ضعیف قرار دیا ہے۔

معجم الرجال ج18 ص96 آیت اللہ ابو القاسم الخوئی

مختارؓ کی امام سجادؑ کی طرف جھوٹ کی نسبت دینے والی روایت ۔۔۔۔۔۔

یہ حدیث سند کے اعتبار سے ضعیف ہے۔

معجم الرجال، ج18 ص96 آیت اللہ ابو القاسم الخوئی

امام حسنؑ کو معاویہ کے ہاتھوں بیچنے کی روایت ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

آیت اللہ خوئیؒ اس روایت کو ضعیف و غیر قابل اعتماد قرار دیا ہے اور کہا ہے کہ وہ اس طرح اپنے چچا کو آزمانا چاہتے تھے ۔ معجم الرجال ج18 ص97 آیت اللہ ابو القاسم الخوئی

آیت اللہ سید محسن امین عاملی بھی یہی عقیدہ رکھتے ہیں کہ مختارؓ اپنے چچا کا امتحان لینا چاہتے تھے ۔۔

اعیان الشیعہ ج7 ص230 آیت اللہ محسن امین عاملی

وہ روایت کہ مختارؓ اہل جہنم ہے لیکن امام حسینؑ کی شفاعت کے ذریعے نجات پائے گا۔۔۔

یہ حدیث بھی علم رجال کے ماہرین کے نزدیک ضعیف ہے۔

معجم الرجال، ج18 ص97 آیت اللہ ابو القاسم الخوئی

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

+923332136992
https://downloadshiabooks.com/
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)

حضرت امیر مختار (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)

حضرت مختارؓ ثقفی کی دینداری انکی ازواج کی زبانی

علامہ مسعودی نے مروج الذہب میں تحریر کیا ہے کہ

جس وقت مصعب ابن زبیر کو عراق پر قبضہ حاصل ہوا تو اُس نے جناب مختارؓ کی دونوں بیویوں کو اسیر کر لیا اور مختار پر لعن و نفرین کرنے کا حکم دیا تو بیویوں نے مصعب کو جواب دیا: ہم کیسے مختارؓ پر لعن اور بیزاری کا اظہار کر سکتے ہیں جب کہ انہوں نے ہمیشہ خدا پر بھروسہ کیا، دن میں روزہ رکھتے اور رات میں عبادت اور نماز و دعا اور پروردگار سے مناجات کیا کرتے تھے اور اپنی جان راہ رسولؐ میں ان کے اہلبیتؑ سے وفاداری اور خون کا انتقام لینے میں قربان کی ہے۔۔

مروج الذہب و معادن الجواہر
علامہ ابوالحسن علی ابن الحسین المسعودی

+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

حضرت امیر مختار (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

قیامِ مختارؓ ثقفی میں انکی فصاحت و بلاغت کا کردار

جناب مختارؓ کو اللہ نے فصاحت و بلاغت میں بھی ممتاز قرار دیا تھا، چنانچہ جوش و جذبے سے معمور تقریروں سے وہ لوگوں کو منقلب کر دیا کرتے تھے ان کے خطابات دوستوں کو جوش و ولولہ عطا کرتے تو دشمنوں کے حوصلے پست کر دیا کرتے تھے ان کے تیز و تند لب و لہجے سے بنی امیہ کے درمیان خوف و ہراس پھیل جاتا تھا۔

مؤرخین نے لکھا ہے: عبدالملک ابن مروان کا گورنر حجاج جب مختارؓ کا ذکر آتا تو اپنی تمام تر دشمنی کے باوجود فصاحت و بلاغت کی تعریف کرتا تھا اور مختار سے سنے ہوئے خوبصورت جملے نقل کیا کرتا تھا۔۔

(انساب الاشراف ج5ص216، ماهیت قیام مختار ص58و59)

+923332136992
https://downloadshiabooks.com/
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)

حضرت امیر مختار (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

حضرت مختارؓ کی معاشی زندگی کا ایک پہلو

مختارؓ کی ایک اور خصوصیات یہ تھی کہ اپنے مولا و آقا علیؑ ابن ابی طالبؑ
کی پیروی میں، عرب کے مالدار شرفاء کے برخلاف شخصی کام خود کرتے
اور روزی روٹی کے لئے کھیتی اور آب یاری میں مشغول رہتے تھے
ان کے کھیت کوفہ کے قریب محلّہ خُطرنیہ میں تھے جو ان کے چچا
سعد ابن مسعود نے خریدے تھے، سعد کو حضرت علیؑ نے مدائن کا گورنر بنایا
امام حسن علیہ السلام کے زمانہ میں بھی وہ اسی عہدے پر فائز رہے
جب امام حسن علیہ السلام پر لوگوں نے ہجوم کیا تو امیر شام سے صلح کے بعد
امام حسنؑ سعد کے گھر مہمان رہے اور معالجہ ہوا، اسی جرم میں امیر شام
نے مدائن کی گورنری سے معزول کر دیا اور سعد نے کوفہ کے قریب
زمین خرید کر وہیں رہائش اختیار کر لی تھی، چنانچہ جناب مختارؓ والد کی شہادت
کے بعد چچا کے ہمراہ رہتے اور ان ہی کے کھیت میں کھیتی کرتے تھے البتہ
کچھ موالی بھی کھیتی میں جناب مختارؓ کی مدد کرتے تھے۔۔

(مختار ثقفی ص 27)

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

حضرت امیر مختار (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

مختارؓ کے خلاف جھوٹے پروپیگنڈے سے بعض مومنین بھی متاثر ہوئے

علامہ ابن نما حلّی اپنی کتاب ذوب النضار، ص 146 پر لکھتے ہیں کہ

بہت سے علماء کو توفیق نصیب نہیں ہوئی ۔۔ اور اگر وہ مختار کے بارے میں آئمہ کے کلام میں غور کرتے تو جان لیتے کہ مختارؓ مجاہدین میں سے تھا کہ جنکی خداوند نے قرآن میں مدح کی ہے اور اسکے لیے امام سجادؑ کا دعا کرنا، اس بات کی دلیل ہے کہ ان حضرت کے نزدیک مختارؓ ایک خاص بندہ تھا، اور اگر وہ (مختار) غلط راستے پر ہوتا اور اگر ان حضرت کو علم ہوتا کہ اسکے اعتقادات ہمارے اعتقادات سے مخالف ہیں تو وہ حضرت مختارؓ کیلئے دعا ہی نہیں کرتے کہ جو قبول ہو اور اس صورت میں ان حضرت کا اسکے لیے دعا کرنا، ایک فالتو اور بیہودہ کام ہوتا، حالانکہ ایک حکیم امام فالتو و لغو کاموں سے منزہ و پاک ہوتا ہے۔ ہم نے آئمہ کے کلام کو، کتاب کے مختلف مقامات پر مختار کی مدح و تعریف میں اور اسکی مذمت کرنے سے منع کرنے کے بارے میں، بیان کیا ہے۔

مختارؓ کے دشمنوں نے اسکے لیے ایسی غلط باتیں ذکر کیں ہیں تا کہ اسکو شیعوں کے دلوں سے دور کر دیں، جسطرح کہ امیر المؤمنین علیؑ کے دشمنوں نے بھی انکے بارے میں ایسا ہی کیا تھا، اسی جعلی و جھوٹی باتوں کی وجہ سے ان حضرت کے بہت سے محبین ہلاکت کا شکار ہو گئے اور انکی اطاعت کرنے سے دور ہو گئے، لیکن ان حضرت کے سچے ولایت مدار افراد اسطرح کی غلط تہمتوں سے بالکل تبدیل نہ ہوئے اور وہ اسطرح کی غلط باتوں سے اخلاص کے راستے سے دور نہ ہوئے، مختار کے ساتھ بھی انھوں نے وہی کچھ کیا کہ جو انھوں نے امیر المؤمنین علی (ع) کے ساتھ انجام دیا تھا۔

الحلي، المعروف بابن نما الحلي من اعلام القرن السابع، ذوب النضار، ص146، تحقیق: فارس حسون کریم، سال چاپ: شوال المکرم 1416

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

+923332136992 https://downloadshiabooks.com/

حضرت امیر مختار (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

برادرانِ اہلسنّت کے نزدیک
مختارِ ثقفیؒ اصحابِ رسولؐ میں سے تھا

اہل سنت کے صحابہ کے بارے میں عقیدے کے مطابق، مختارؒ رسولؐ خدا اصحاب میں سے ایک صحابی ہے۔

ابن حجر عسقلانی نے اسکے بارے میں کہا ہے کہ:

وقد تقدم غير مرة أنه لم يبق بمكة ولا الطائف أحد من قريش وثقيف إلا شهد حجة الوداع فمن ثم يكون المختار من هذا القسم

اس سے پہلے بھی کئی مرتبہ بیان ہو چکا ہے کہ سن 10 ہجری میں مکہ اور طائف میں، قبیلہ ثقیف و قریش میں سے کوئی فرد بھی ایسا باقی نہیں تھا کہ جو حجۃ الوداع میں رسولؐ اللہ کے ساتھ شریک نہ ہوا ہو، اسی وجہ سے مختار اس قسم کے اصحاب میں شمار ہوتا ہے۔

العسقلاني الشافعي، أحمد بن علي بن حجر ابو الفضل (متوفى 852هـ)، الأصابة في تمييز الصحابة، ج6، ص350، تحقيق: علي محمد البجاوي، ناشر: دار الجيل - بيروت، الطبعة: الأولى، 1412هـ - 1992م.

اور اسی طرح ابن حجر نے دوسروں کے بارے میں کہا تھا کہ:

وهذا القدر كاف في ثبوت صحبة هذا.

اور یہ بات اسکے صحابی ثابت ہونے کے لیے کافی ہے۔۔

العسقلاني الشافعي، أحمد بن علي بن حجر ابو الفضل (متوفى 852هـ)، الأصابة في تمييز الصحابة، ج2، ص98
تحقيق: علي محمد البجاوي، ناشر: دار الجيل - بيروت، الطبعة: الأولى، 1412هـ - 1992م.

+923332136992 facebook.com/madrasatulqaaim

+923332136992
https://downloadshiabooks.com/

حضرت امیر مختار (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

بزرگ صحابی رسول حضرت عبداللہ ابن عباس کا مختارؓ کی شہادت کی خبر سُن کر انکی مدح و ثناء کرنا

جب صحابی رسول حضرت عبداللہ ابن عباس کے سامنے مختارؓ کا ذکر ہوا تو انھوں نے فرمایا

وقد روي عن ابن عباس إنه ذكر عنده المختار، فقال: صلّى عليه الكرام الكاتبون.

ملائکہ کراما کاتبین کا درود و سلام ہو مختارؓ پر۔

ابو صالح کہتا ہے کہ: حضرت ابن عباسؓ مختارؓ کے بارے میں کہتے تھے کہ:

اس نے ہمارے خون کا بدلہ لیا اور ہمارے قاتلوں کو قتل کیا ہے، ہم مختارؓ کو بہتر جانتے ہیں، پس تم بھی اسکی فقط اچھائی کو بیان کرو۔

البلاذري، أحمد بن يحيي بن جابر (متوفی 279ھ)
أنساب الأشراف، ج2، ص371، طبق برنامه الجامع الكبير

+923332136992
https://downloadshiabooks.com/

حضرت امیر مختار (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

مختارؓ ثقفی -- دشمنان اہلبیتؑ کو واصلِ جہنم کرنے کی آسمانی تعبیر

محدث اہلسنت امام شعبی کہ جو مختارؓ کے مخالفین میں سے تھے انھوں نے خود کہا ہے کہ:

وعن الشعبي قال: رأيت في النوم كأن رجالا من السماء نزلوا معهم حراب يتتبعون قتلة الحسين فما لبثت أن نزل المختار فقتلهم رواه الطبراني وإسناده حسن.

شعبی سے روایت ہوئی ہے کہ اس نے کہا: میں نے خواب میں دیکھا کہ چند مرد آسمان سے نازل ہوئے ہیں اور انکے ساتھ تلواریں بھی ہیں اور وہ امام حسینؑ کے قاتلوں کی تلاش میں ہیں۔ ابھی زیادہ عرصہ نہیں گزرا تھا کہ مختار نے قیام کیا اور ان سب قاتلوں کو قتل کر دیا۔۔

اس روایت کو طبرانی نے نقل کیا ہے اور اس روایت کی سند حسن ہے۔

الهيثمي، ابو الحسن علي بن أبي بكر (متوفی 807ھ)، مجمع الزوائد ومنبع الفوائد، ج9، ص195، ناشر: دار الريان للتراث/ دار الكتاب العربي - القاهرة، بيروت - 1407ھ.

اس روایت سے معلوم ہوتا ہے کہ مختارؓ ان آسمانی مردوں کی تعبیر ہے کہ جو خواب شعبی نے دیکھا تھا۔۔

+923332136992
facebook.com/madrasatulqaaim

حضرت امیر مختار (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

علامہ حافظ ابن حجر عسقلانی اور علامہ ابن عبد البر نے مختارؓ ثقفی کو اصحاب رسولؐ اللہ میں شمار کیا ھے

اصحاب کی تقسیم بندی کی بناء پر علامہ ابن حجر عسقلانی نے بہت سے مردوں اور عورتوں کو صحابہ کے دائرے میں ذکر کیا ہے، کہ ان میں سے ایک مختارؓ ابن عبید ثقفیؓ بھی ہیں۔ وہ جب مختار ثقفیؓ کا تعارف ذکر کرتے ہیں تو لکھتے ہیں کہ: علامہ ابن عبد البر نے مختارؓ کو صحابہ میں شمار کیا ہے:

...وکان المختار ولد بالهجرة وبسبب ذلک ذكره بن عبد البر في الصحابة لأنه له رؤية في مايغلب على الظن.

مختارؓ ہجرت کے پہلے سال پیدا ہوئے، اسی وجہ سے ابن عبد البر نے انھیں صحابہ کے دائرے میں ذکر کیا ہے، کیونکہ بہت غالب امکان ہے کہ انھوں نے رسول خدا کو دیکھا ہے۔

العسقلاني الشافعي، أحمد بن علي بن حجر ابو الفضل (متوفى 852ھ)، لسان الميزان، ج6، ص6، تحقيق: دائرة المعرف النظامية - الهند، ناشر: مؤسسة الأعلمي للمطبوعات - بيروت، الطبعة: الثالثة، 1406ھ - 1986م.

حضرت امیر مختار (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

سوال: امیر مختارؒ کس امامؑ کے زمانہ کے فرد تھے؟
اور اُنہوں نے امام حسینؑ کے قاتلوں سے بدلہ کیسے لیا تھا؟

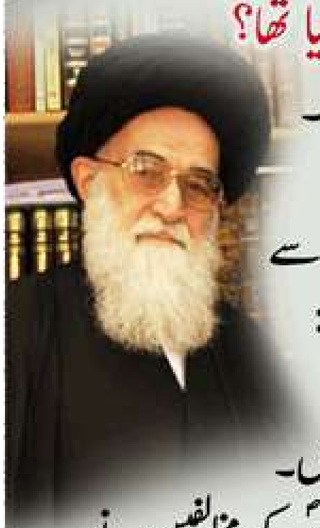

جواب: امیر مختارؒ، حضرت امام زین العابدینؑ کے ہم عصر تھے۔
انہوں نے سولہ ربیع الاوّل 66 ہجری میں قیام کیا تھا۔
انہوں نے ابراہیم بن مالک اشترؒ کو سات محرّم 67 ہجری میں ابن زیاد لعین سے جنگ کے لئے روانہ کیا تھا۔ امیر مختارؒ فرمایا کرتے تھے کہ:
مجھے کھانا اور پانی اُس وقت تک اچھا نہیں لگے گا
جب تک میں امام حسینؑ کے قاتلوں سے انتقام نہ لے لوں۔
الغرض اُنہوں نے چُن چُن کر دشمنانِ اہل بیتؑ کو قتل کیا اِسی لئے آلِ محمدؐ کے مخالفین نے اُن کی مذمّت میں روایات اختراع کی ہیں اور شیعوں کی نظر میں اُنہیں بے وُقعت بنانے کی غرض سے آئمہ معصومینؑ کے نام سے بھی جھوٹی روایات تخلیق کی تھیں لیکن اللہ نے اُن کی تمام سازشوں کو ناکام بنادیا اور امیر مختارؒ کی شخصیت کو عزّت و احترام عطا فرمایا۔

بحوالہ کتاب: قربان الشہادہ
آیت اللہ سید محمد صادق روحانی
صفحہ 63 , 64

+923332136992
https://downloadshiabooks.com/

حضرت امیر مختار (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

ابن زیاد (ملعون) کے سر کو دیکھ کر امام سجادؑ کے چہرے پر مسکراہٹ

امام زین العابدینؑ کو ان کے والد امام حسینؑ
کی شہادت کے بعد کبھی ہنستے ہوئے نہیں دیکھا گیا
سوائے اس دن کے جس دن ابن مرجانہ کا سر آپؑ کے پاس لایا گیا
جب امامؑ نے اس باغی ابنِ زیاد کا سر دیکھا تو فرمایا:
پاک و منزہ ہے خداوند تبارک و تعالیٰ کسی شخص نے دنیا سے
دھوکہ نہیں کھایا سوائے اس شخص کے جس کی گردن پر
نعمتِ الٰہیہ میں سے کوئی نعمت نہ ہو، ابنِ زیاد کے سامنے میرے
والد امام حسینؑ کا سر جس وقت لایا گیا
وہ دوپہر کا کھانا کھا رہا تھا۔

(تاریخ یعقوبی
جلد2۔صفحہ259)

www.facebook.com/madrasatulqaaim

حضرت امیر مختار (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

امام حسینؑ و شہدائے کربلا کے لاشوں کو پامال کرنے والوں سے انتقامِ مختارؓ

روزِ عاشورا جن لوگوں نے گھوڑے کی ٹاپوں سے حضرت امام حسینؑ
اور شہدائے کربلا کے اجسامِ مطہرہ کو پامال کیا تھا
حضرت مختارؓ کے حکم سے ان دس افراد کو گرفتار کیا گیا
اور ان کے ہاتھ پیر باندھ دیئے گئے اور زمین پر لٹا کر ان کے
ہاتھوں اور پیروں پر کیل ٹھونک دی گئی پھر
گھوڑوں کی نعل بندی کر کے ان کے اوپر دوڑا دیئے گئے
جن سے ان کا جسم ٹکڑے ٹکڑے ہو گیا اور وہ ہلاک ہو گئے۔

(بحار الانوار، ج 45 ص 374)

+923332136992
https://downloadshiabooks.com/

حضرت امیر مختار (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

جب ابنِ زیاد کا سر لایا گیا

یعقوبی کا بیان ہے کہ مختارؒ نے اس خبیث یعنی عبید اللہ بن زیاد کا سر امام زین العابدینؑ کی خدمت میں بھیجا اور اپنے قاصد کو یہ تاکید فرمائی کہ یہ سر امامؑ کے سامنے اس وقت پیش کرے جب نمازِ ظہر ادا کرنے کے بعد ان کیلئے دسترخوان لگایا جائے، مختار کا قاصد امامؑ کے دروازہ پر اس وقت پہونچا جب لوگ کھانا کھانے کیلئے امامؑ کے گھر میں داخل ہو رہے تھے

اس وقت اس قاصد نے بلند آواز سے کہا:

اے اہلِ بیتِؑ نبوتؐ! اے خاندانِ رسالتؐ! اے نزولِ ملائکہ کے مرکز اور وحی الٰہی کی منزل!

میں مختار ابن ابی عبیدہ ثقفیؒ کا قاصد ہوں اور عبید اللہ بن زیاد کا سر اپنے ہمراہ لایا ہوں۔

"بنی ہاشم کے گھروں میں کوئی علوی خاتون ایسی نہیں تھی کہ فرطِ مسرت سے جس کی آواز بلند نہ ہوگئی ہو"۔

تاریخ یعقوبی
جلد2صفحہ 259
طبع بیروت

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
www.facebook.com/madrasatulqaaim

حضرت امیر مختار (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

مغرور فاتح حاکموں کے برخلاف جناب مختارؓ، کامیابی کے بعد لوگوں سے بڑے ہی احترام اور خضوع و خشوع کے ساتھ ملاقات کرتے تھے اور خاص طور پر کمزوروں اور محروموں کے ساتھ نیکی سے پیش آتے تھے جن کی ان کی فوج میں اکثریت پائی جاتی تھی۔

وہ قوم کے سرداروں اور بزرگوں سے بھی ان کی حد کے مطابق حسنِ سلوک سے پیش آتے تھے اور انہیں اپنے کام میں شریک کر لیا کرتے تھے اور اس کے علاوہ سب سے اچھی بات یہ ہے کہ وہ اپنے کاموں میں لوگوں سے مشورہ کرتے تھے خود پسند اور خود رائے نہیں تھے۔

(تاریخ طبری، ج 6 ص 33/کامل ابن اثیر، ج 4 ص 226)

www.facebook.com/madrasatulqaaim

+923332136992
https://downloadshiabooks.com/

حضرت امیر مختار (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

صاحب کتاب الغدیر
آیت اللہ عبدالحسین الامینی کا مختارؒ کے متعلق نظریہ

مختارؒ، دینداری، ہدایت اور اخلاص میں معروف تھے، بے شک آپ کا مقدّس انقلاب عدالت کے نفاذ اور بنی امیہ کے ظلم کو ختم کرنے کے لئے تھا۔
مختار کا مذہبِ کیسانیہ سے کوئی تعلق نہیں ہے۔
آپ کی ذات پر جو تہمتیں لگائی جاتی ہیں، وہ سب کی سب بے بنیاد ہیں۔
بے وجہ نہیں ہے کہ آئمہ علیہم السلام جیسے امام سجادؑ، امام باقرؑ اور امام صادق علیہم السلام نے آپ پر رحمت بھیجی ہے،
خاص کر امام باقر علیہ السلام نے بہت خوبصورتی کے ذریعہ آپ کی ستائش کی ہے اور ہمیشہ اہل بیت علیہم السلام کے نزدیک آپ کی خدمات قابل تحسین و تشکر رہی ہیں۔

(الغدیر، ج 2 ص 434)

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)
www.facebook.com/madrasatulqaaim

+923332136992
https://downloadshiabooks.com/
MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)

حضرت امیر مختار (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

قیامِ مختارؓ پر لبیک کہنے والے اوّلین افراد

MADRASA-TUL-QAAIM (A.S.)

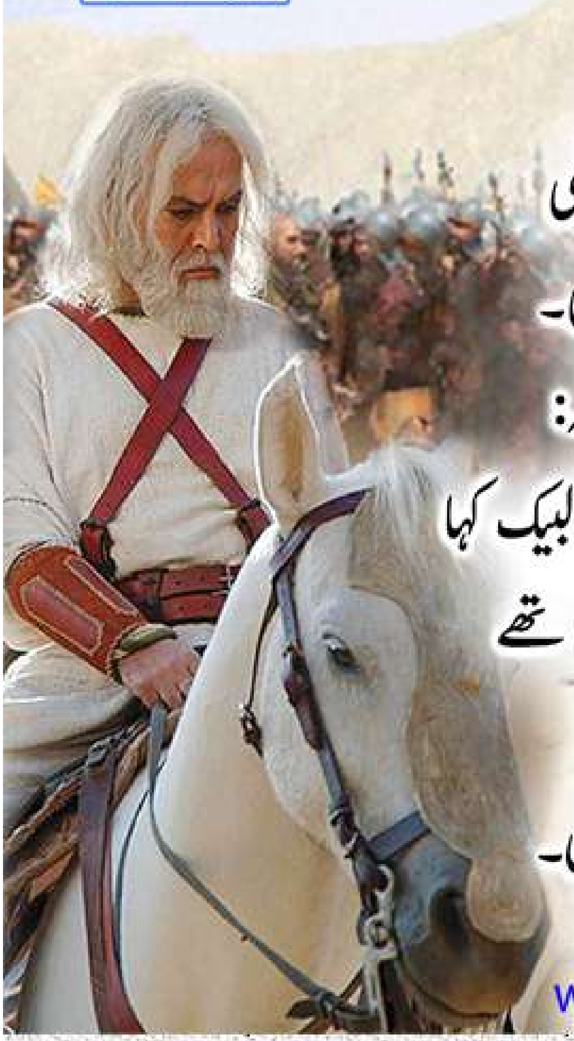

صاحب روضۃ الصفاء کا بیان ہے کہ:
جس شخص کے دل میں
محبّتِ اہلِ بیتؑ رسول ﷺ ذرا سی بھی تھی
اس نے مختارؓ کی بیعت میں تاخیر نہیں کی۔
آیت اللہ محسن امین عاملی فرماتے تھے کہ:
مختارؓ کی آواز پر جن لوگوں نے سب سے پہلے لبیک کہا
وہ اہلِ ہمدان تھے اور اہلِ عجم کے وہ لوگ تھے
جو کوفہ میں آباد تھے
جن کی تعداد 20 ہزار کے لگ بھگ تھی۔
(اصدق الاخبار۔ص 38)

www.facebook.com/madrasatulqaaim

+923332136992
https://downloadshiabooks.com/

حضرت امیر مختار (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

قیامِ مختارؓ کے پہلے دن کی باعظمت نمازِ فجر

انقلاب کے دن اوّل وقت باشکوہ و باعظمت نمازِ صبح جنابِ مختارؓ کی امامت میں قائم ہوئی
اس نماز کے عینی شاہد منجملہ حمید ابن مسلم، والبی، نعمان ابن ابی جعدہ کا کہنا تھا کہ:
ہم نے مختارؓ کی امامت میں نمازِ صبح ادا کی انہوں نے پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد
سورۂ نازعات اور دوسری رکعت میں خوبصورت اور بہترین انداز میں
سورۂ عبس کی تلاوت فرمائی، ہم نے ان سے بڑھ کر فصیح
اور بہترین لب و لہجہ رکھنے والا پیشوا نہیں دیکھا تھا۔

(بحار الانوار، ج 45 ص 368)

www.facebook.com/madrasatulqaaim

+923332136992
https://downloadshiabooks.com/

حضرت امیر مختار (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

مقصدِ قیامِ مختارؓ، خود مختارِ ثقفیؓ کی زبانی

مختارؓ لوگوں سے بیعت لیتے وقت کہتے تھے کہ تم لوگ کتابِ خدا
اور سنّتِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بنیاد پر اور انتقامِ خونِ اہلِ بیتؑ، قاتلانِ حسینؑ سے جنگ،
مستضعفین کے دفاع، ہم سے برسرِ پیکار افراد سے نبرد آزمائی
اور ہم سے صلح رکھنے والوں سے صلح رکھنے کے لیے ہم سے بیعت کرو۔
اس کے جواب میں اگر کوئی ہاں کہہ دیتا تھا تو وہ ان سے بیعت لیتے تھے۔

(تاریخ طبری ج 6 ص 32/تاریخ کامل ج 4 ص 226)

+923332136992
https://downloadshiabooks.com/

حضرت امیر مختار (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

حضرت مختارؓ نے اہل کوفہ سے ہمکلام ہو کر فرمایا:

میں شعارِ اہل بیتؑ کے قیام، اُن کے مقاصد کے احیاء اور شہداء کے خون کا انتقام لینے کیلئے تمہاری طرف آیا ہوں۔

(البدایۃ والنہایۃ، ج 8 ص 249)

www.facebook.com/madrasatulqaaim